DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.03.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبر شمار
جنگ ودیگر اخبارات	حکومت سڑکیں کھلوانا اپنی رٹ قائم کرنا جانتی ہے، سرفراز بگٹی	01
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچ قوم عظیم اور قدیم ثقافت وروایات کی امین ہے، کوہیار ڈومکی	02
انتخاب حب ودیگر اخبارات	جھالاوان میں سیاسی رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے واقعات تشویشناک ہیں، صوبائی مشیر بلدیات	03
مشرق ودیگر اخبارات	بلوچ قوم اپنی ثقافت سے گہری محبت کرتی ہے، سردار کھیتران	04
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان کی ثقافت دنیا کو امن ومحبت کا پیغام دیتی ہے، صوبائی وزراء	05
مشرق ودیگر اخبارات	کوئٹہ جوائنٹ روڈ پرستے بازار کا انعقاد	06
جنگ ودیگر اخبارات	آج بلوچستان بھر میں مظاہرے کل گرفتاریاں اور پانچ مارچ کو قومی شاہراہوں پر دھرنا ہوگا، بی این پی	07
جنگ ودیگر اخبارات	وڈھ تھانے میں سردار اختر مینگل کا دھرنا دوسرے روز جاری	08
جنگ ودیگر اخبارات	لاپتہ افراد لواحقین کے دھرنوں پر لاٹھی چارج جبر کی انتہا ہے، نیشنل پارٹی	09

امن وامان:

زہری میں مسلح افراد کی فائرنگ سے وڈیرہ غلام سرور موسیانی ساتھی سمیت جاں بحق، اے این ایف کی کارروائی کروڑوں کی منشیات قبضے میں لے لی، بیلہ نامعلوم افراد نے ہندو تاجر کی دکان کا صفایا کردیا،

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں گوشت سبزیاں دالیں کھانے کا تیل پھل مہنگے، خریدار پریشان، کوئٹہ مختلف علاقوں میں سحر وافطار کے اوقات میں گیس وبجلی غائب، گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ ناقابل قبول ہے، شاہد رند، بلوچستان کو دیگر صوبوں سے ملانے والی قومی شاہراہیں متعدد مقامات پر بند

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے اداروں کی موجودگی اور ان کا فعال ہونا بلاشبہ معاشرے کی اہم ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ بنیادی ادارے ہوتے ہیں جو عوام کے مسائل حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ان کی فعالیت بہت ضروری ہے جو کہ اکثر بدقسمتی سے غیر فعال ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے حکومت ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ ہم نے مقامی حکومتوں کے فنڈز میں 33 ارب روپے تک اضافہ کیا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکے۔ ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی اخراجات پر بھی قابو پایا جائے تاکہ عوامی فلاح وبہبود کے منصوبے زیادہ سے زیادہ شروع کیے جاسکیں۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت ایک منظم حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے بے نظیر بھٹو سکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.03.2025

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "بلوچستان کی مزید ترقیاتی منصوبوں اور میگا پراجیکٹس کی ضرورت" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "سرکاری افسران اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اقدامات کریں!" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "کوئٹہ کراچی شاہراہ کی بندش روز کا معمول شہری شدید ذہنی کوفت سے دوچار" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Closure of Highways" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "ریکوڈک! بلوچستان اور پاکستان کیلئے اقتصادی گیم چینجر" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر اور میزان کوئٹہ نے "عالمی یوم تحفظ جنگلی حیات بلوچستان میں جنگلی حیات کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت" کے عنوان سے امیرہ یوسف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 54 | پیر 2 رمضان المبارک 1446ھ 3 مارچ 2025ء | نمبر 62

"غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس، رمضان ریلیف پیکج کی فراہمی کا فیصلہ ایک ماہ پہلے ہی کر لیا تھا"

حکومت سڑکیں کھلوانا، اپنی رٹ قائم کرنا جانتی ہے، سرفراز بگٹی

دوست دشمن کا پتہ لگانا انتہائی مشکل

ذمہ داریاں پوری نہ کرسکنے والے ڈپٹی کمشنروں کو ہٹا دیا جائیگا، عمر ایوب یا کسی اور کے بیانات میں کوئی صداقت نہیں ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے "رمضان فوڈ پیکج" کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب، نادار اور

سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے

حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے تاہم شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات کی گئیں ہیں کہ ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹو گرافی سے گریز کیا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو پی ڈی ایم اے آفس میں رمضان فوڈ پیکج کا آغاز کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 250,000 مستحق افراد کے لیے رمضان راشن پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا، اشیاء خورد نوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے، اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جا رہے ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رمضان المبارک فوڈ پیکج کے اجراء کے لئے کاوشوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مستحق افراد خصوصاً غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے والے لوگوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہذا یہ راشن بغیر کسی فوٹو سیشن کے غریب کی دہلیز تک پہنچنا چاہئے اور تمام اراکین اسمبلی کی مشاورت سے حقدار کو اس کا حق پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے دور دراز علاقوں میں راشن کی ترسیل میں مشکلات درپیش ہیں تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین اور دیگر ذرائع سے یہ راشن جلد از جلد تمام اضلاع میں پہنچایا جائے وزیر اعلیٰ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ وقتاً فوقتاً حکومتی اور عدالتی احکامات کے باوجود شاہراہوں کو بند کیا جاتا ہے جس سے عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت نے واضح احکامات جاری کئے تھے جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکے انہیں عہدوں سے ہٹا دیا جائے گا انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض عناصر خواتین اور بچوں کو آگے کر کے قومی شاہراہیں بند کر دیتے ہیں جس سے انتظامیہ کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں حکومت سڑکیں کھلوانا اور اپنی رٹ قائم رکھنا خوب جانتی ہے جیسا کہ گوادر میں کیا گیا تاہم صبر سے کام لیا جاتا ہے اور حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ صبر و تحمل سے معاملات کو حل کیا جائے لیکن صبر کی بھی کوئی حد ہوتی ہے شہریوں کو مشکلات میں نہیں چھوڑ سکتے ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عمر ایوب بتائیں کہ بلوچستان میں کون سے اضلاع نو گو ایریاز ہیں؟ اگر کوئی ضلع واقعی ایسا ہے تو محمود خان سے پوچھے بغیر اس ضلع کا نام بتائیں انہوں نے کہا کہ عمر ایوب کی پارٹی عمران خان حکومت میں علیحدگی پسند کمانڈروں کو رہا کیا گیا جو بعد میں دہشت گردی کے کیمپس کا حصہ بنے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزادی اور علیحدگی سے متعلق دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس متعلق عمر ایوب یا کسی اور کے بیانات میں کوئی حقیقت نہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد رات کے اندھیرے میں قومی شاہراہوں پر حملے کرتے ہیں اور بندوق کے زور پر مسلح جتھے روڈ بند کرتے ہیں لیکن یہ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر پاتے، ہماری سیکورٹی فورسز گرے میں آپریٹ کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کا پتہ چلانا انتہائی مشکل کام ہے اس کے لیے انٹلی جنس بیسڈ آپریشن سمیت مختلف حکمت عملی کے تحت کام کیا جا رہا ہے میڈیا سمیت تمام مکاتب فکر کو بحالی امن کیلئے حکومت کا ساتھ دینا ہوگا ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے اور بلوچستان کا کاونٹ ڈائیسی ہے اور اسے پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے یہ مفروضہ تشکیل دینا کہ کس نے کس کو مسنگ کیا ہے یہ کون طے کرے گا؟ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ یقیناً نہیں تاہم امکانی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ جو جتھے بندوق کے زور پر تشدد میں ملوث ہیں اور رات کی تاریکی میں زیادہ دیر تک سڑکوں پر نہیں ٹھہر پاتے وہ ان گیجی ٹیمپیڈ ڈائسز کے ذریعے حکومت پر اپنا پریشر ڈالتے ہیں اور پھر خود ہی انہیں رہا کر دیتے ہیں یہ حکومت کے لئے ایک چیلنج ہے اور اس کا حل موثر قانون سازی کے ذریعے ہی ممکن ہے وفاقی حکومت کو تجاویز دی ہیں کہ اس ضمن میں باضابطہ ایکٹ پر کام تیز کیا جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کے تحفظ اور حقوق کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی بھی غیر قانونی عمل کی اجازت نہیں دی جائے گی اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی ولی محمد نورزئی، میر عبدالصمد گورگیج، ملک نعیم خان بازئی ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، ڈائریکٹرز پی ڈی ایم اے سردار فیصل طارق یوسفزئی، فیصل خان پانیزئی، عطاء اللہ مینگل اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بلوچ کلچر ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے، سرفراز بگٹی

آئندہ نسلوں تک ثقافتی سرگرمیوں کی منتقلی کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت اپنی روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے، جس کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے ورثے پر فخر محسوس کریں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تہذیب و ثقافت دنیا بھر میں امن و محبت کا پیغام دیتی ہے اور بلوچ کلچر ڈے پر تمام قبائل کے اتحاد اور یگانگت کا مظاہرہ خوش آئند ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہماری ثقافتی روایات مزید مستحکم ہوں اور آنے والی نسلوں تک منتقل کی جا سکیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکیج کے اجرا کے موقع پر فوڈ آئٹمز کا جائزہ لے رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکیج کے موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 2 رمضان المبارک 1446ھ 3 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 246

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

جو ڈپٹی کمشنر ذمہ داری پوری نہیں کریگا فارغ، ریاستی رٹ قائم کرنے کیلئے طاقت کا استعمال کرنا ہوگا، سرفراز بگٹی

غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

شاہراہوں کی بندش کے باعث ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے، ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹو گرافی سے گریز کیا جائے

عمر ایوب کی پارٹی عمران خان حکومت میں علیحدگی پسند کمانڈروں کو رہا کیا گیا جو بعد میں دہشت گردی کے کیمپس کا حصہ بنے، بندوق کے زور پر مسلح جتھے روڈ بند کرتے ہیں لیکن یہ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر پاتے

بعض عناصر خواتین اور بچوں کو آگے کر کے قومی شاہراہیں بند کر دیتے ہیں جس سے انتظامیہ کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں، حکومت اپنی رٹ قائم کرنا اور قومی شاہراہیں کھلوانا جانتی ہے میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن + سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے "رمضان فوڈ پیکج" کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے تاہم شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات کی گئیں ہیں کہ ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹو گرافی سے گریز کیا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو پی ڈی ایم اے آفس میں رمضان فوڈ پیکج کا آغاز کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 250,000 مستحق افراد کے لیے رمضان راشن پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا، اشیاء خورونوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کر رہے ہیں، حاجی ولی نورزئی ودیگر موجود ہیں

میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے، اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جا رہے ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رمضان المبارک فوڈ پیکج کے اجراء کے لئے کاوشوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مستحق افراد خصوصاً غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے والے لوگوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہٰذا یہ راشن بغیر کسی فوٹو سیشن کے غریب کی دہلیز تک پہنچنا چاہئے اور تمام اراکین اسمبلی کی مشاورت سے حقدار کو اس کا حق پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے دور دراز علاقوں میں راشن کی ترسیل میں مشکلات درپیش ہیں تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین اور دیگر ذرائع سے یہ راشن جلد از جلد تمام اضلاع میں پہنچایا جائے وزیراعلیٰ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ وقتاً فوقتاً حکومتی اور عدالتی احکامات کے باوجود شاہراہوں کو بند کیا جاتا ہے جس سے عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت نے واضح احکامات جاری کئے تھے جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکے انہیں عہدوں سے ہٹا دیا جائے گا انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض عناصر خواتین اور بچوں کو آگے کر کے قومی شاہراہیں بند کر دیتے ہیں جس سے انتظامیہ کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں حکومت سڑکیں کھلوانا اور اپنی رٹ قائم رکھنا خوب جانتی ہے جیسا کہ گوادر میں کیا گیا تاہم صبر سے کام لیا جاتا ہے اور حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ صبر وتحمل سے معاملات کو حل کیا جائے لیکن صبر کی بھی کوئی انتہا ہوتی ہے شہریوں کو مشکلات میں نہیں چھوڑ سکتے ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عمر ایوب بتائیں کہ بلوچستان میں کون سے اضلاع نوگو ایریاز ہیں؟ اگر کوئی ضلع واقعی ایسا ہے تو محمود خان سے پوچھے بغیر اس ضلع کا نام بتائیں انہوں نے کہا کہ عمر ایوب کی پارٹی عمران خان حکومت میں علیحدگی پسند کمانڈروں کو رہا کیا گیا جو بعد میں دہشت گردی کے کیمپس کا حصہ بنے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزادی اور علیحدگی سے متعلق دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس متعلق عمر ایوب یا کسی اور کے بیانات میں کوئی حقیقت نہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد رات کے اندھیرے میں قومی شاہراہوں پر حملے کرتے ہیں اور بندوق کے زور پر مسلح جتھے روڈ بند کرتے ہیں لیکن یہ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر پاتے، ہماری سیکورٹی فورسز گرے میں آپریٹ کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کا پتہ چلانا انتہائی مشکل کام ہے اس کے لیے انٹلی جنس بیسڈ آپریشن سمیت مختلف حکمت عملی کے تحت کام کیا جا رہا ہے میڈیا سمیت تمام مکاتب فکر کو بحالی امن کیلئے حکومت کا ساتھ دینا ہوگا ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسنگ پرسن ایک ڈائنمک سبجیکٹ ہے اور بلوچستان کا کاؤنٹ ڈائنمسی ہے اور اسے پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے یہ مفروضہ تشکیل دینا کہ کس نے کس کو مسنگ کیا ہے یہ کون طے کرے گا؟ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ یقینا نہیں تاہم امکانی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ جو جتھے بندوق کے زور پر تشدد میں ملوث ہیں اور رات کی تاریکی میں زیادہ دیر تک سڑکوں پر نہیں ٹھہر پاتے وہ ان ہی ٹیمپیڈ وائسز کے ذریعے حکومت پر اپنا پریشر ڈالتے ہیں اور پھر خود ہی انہیں رہا کر دیتے ہیں یہ حکومت کے لئے ایک چیلنج ہے اور اس کا حل موثر قانون سازی کے ذریعے ہی ممکن ہے وفاقی حکومت کو تجاویز دی ہیں کہ اس ضمن میں باضابطہ ایکٹ پر کام تیز کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کے تحفظ اور حقوق کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی بھی غیر قانونی عمل کی اجازت نہیں دی جائے گی اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، میر عبدالصمد گورگیج، ملک نعیم خان بازئی ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، ڈائریکٹرز پی ڈی ایم اے سردار فیصل طارق دہلوئی، فیصل خان پانیزئی، عطاء اللہ مینگل اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1 Page No. 3

بلوچستان کی ثقافت، روایات مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے، وزیراعلیٰ

نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے ورثے پر فخر محسوس کریں

حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے اقدامات کر رہی ہے، تاکہ ہماری ثقافتی روایات مزید مستحکم ہوں

بلوچستان کی ثقافت کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، میر سرفراز بگٹی کا بلوچ کلچر ڈے پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت اپنی ....

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے، جس کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے ورثے پر فخر محسوس کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تہذیب و ثقافت دنیا بھر میں امن و محبت کا پیغام دیتی ہے اور بلوچ کلچر ڈے پر تمام قبائل کے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ خوش آئند ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، تاکہ ہماری ثقافتی روایات مزید مستحکم ہوں اور آنے والی نسلوں تک منتقل کی جاسکیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر آئٹمز کا جائزہ لے رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 81 | پیر، 2 رمضان المبارک، 3 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صبر سے کام لے رہے ہیں، حکومت سڑکیں کھولنا اور اپنی رٹ قائم رکھنا جانتی ہے، وزیر اعلیٰ

شاہراہیں بند ہونے سے ریلیف پروگرام میں تاخیر ہوئی، ٹرین و دیگر ذرائع سے یہ راشن ضرورت مندوں تک پہنچایا جائیگا، سڑکیں بند ہونے سے عوام کو مشکلات ہیں

عمر ایوب بتائیں کون سے اضلاع نو گو ایریاز ہیں؟ علیحدگی کے دعوؤں میں حقیقت نہیں، عوامی تحفظ کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، فوڈ پیکج کے آغاز کے موقع پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے "رمضان فوڈ پیکج" کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے تاہم شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات کی گئیں ہیں کہ ہر فرد کی عزت نفس کا خیال

(باقی صفحہ 5 نمبر 28)

رکھتے ہوئے فوٹو گرافی سے گریز کیا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ڈی ایم اے آفس میں رمضان فوڈ پیکج کا آغاز کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 250,000 مستحق افراد کے لیے رمضان راشن پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا، اشیاء خورد ونوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے، اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھیجوائے جا رہے ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رمضان المبارک فوڈ پیکج کے اجراء کے لئے کاوشوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مستحق افراد خصوصاً غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے والے لوگوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہذا یہ راشن بغیر کسی فوٹو سیشن کے غریب کی دہلیز تک پہنچنا چاہیے اور تمام اراکین اسمبلی کی مشاورت سے حقدار کو اس کا حق پہنچایا جائیگا انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے دور دراز علاقوں میں راشن کی ترسیل میں مشکلات درپیش ہیں تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین اور دیگر ذرائع سے یہ راشن جلد از جلد تمام اضلاع میں پہنچایا جائے وزیر اعلیٰ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ وقتاً فوقتاً حکومتی اور عدالتی احکامات کے باوجود شاہراہوں کو بند کیا جاتا ہے جس سے عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت نے واضح احکامات جاری کیے تھے جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکے انہیں عہدوں سے ہٹا دیا جائے گا انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض عناصر خواتین اور بچوں کو آگے کر کے قومی شاہراہیں بند کر دیتے ہیں جس سے انتظامیہ کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں حکومت سڑکیں کھلوانا اور اپنی رٹ قائم رکھنا خوب جانتی ہے جیسا کہ گوادر میں کیا گیا تاہم صبر سے کام لیا جاتا ہے اور حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ صبر و تحمل سے معاملات کو حل کیا جائے لیکن صبر کی بھی کوئی انتہا ہوتی ہے شہریوں کو مشکلات میں نہیں چھوڑ سکتے ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عمر ایوب بتائیں کہ بلوچستان میں کون سے اضلاع نو گو ایریاز ہیں؟ اگر کوئی ضلع واقعی ایسا ہے تو محمود خان سے پوچھے بغیر اس ضلع کا نام بتائیں انہوں نے کہا کہ عمر ایوب کی پارٹی عمران خان حکومت میں علیحدگی پسند کمانڈروں کو رہا کیا گیا جو بعد میں دہشت گردی کے کیمپس کا حصہ بنے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزادی اور علیحدگی سے متعلق دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس متعلق عمر ایوب یا کسی اور کے بیانات میں کوئی حقیقت نہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد رات کے اندھیرے میں قومی شاہراہوں پر حملے کرتے ہیں اور بندوق کے زور پر مسلح جتھے روڈ بند کرتے ہیں لیکن یہ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر پاتے، ہماری سیکورٹی فورسز گرے میں آپریٹ کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کا پتہ چلانا انتہائی مشکل کام ہے اس کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن سمیت مختلف حکمت عملی کے تحت کام کیا جا رہا ہے میڈیا سمیت تمام مکاتب فکر کو بحالی امن کیلئے حکومت کا ساتھ دینا ہوگا ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے اور بلوچستان کا کاونٹ ڈائیسی ہے اور اسے پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے یہ مفروضہ تشکیل دینا کہ کس نے کس کو مسنگ کیا ہے یہ کون طے کرے گا؟ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ یقیناً نہیں تاہم امکانی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ جو جتھے بندوق کے زور پر تشدد میں ملوث ہیں اور رات کی تاریکی میں زیادہ دیر تک سڑکوں پر نہیں ٹھہر پاتے وہ ان کچھی لیمیٹڈ وائسز کے ذریعے حکومت پر اپنا پریشر ڈالتے ہیں اور پھر خود ہی انہیں رہا کر دیتے ہیں یہ حکومت کے لئے ایک چیلنج ہے اور اس کا حل موثر قانون سازی کے ذریعے ہی ممکن ہے وفاقی حکومت کو تجاویز دی ہیں کہ اس ضمن میں باضابطہ ایکٹ پر کام تیز کیا جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کے تحفظ اور حقوق کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی بھی غیر قانونی عمل کی اجازت نہیں دی جائے گی اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی ولی محمد نورزئی، میر عبدالصمد گورگیج، ملک نعیم خان بازئی ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، ڈائریکٹرز پی ڈی ایم اے سردار فیصل طارق بھوتری، فیصل خان پانیزئی، عطاء اللہ مینگل اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بلوچ کلچر ڈے ہمارے ثقافت کا مظہر، سرفراز بگٹی

نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت اپنی روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے، جس کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے ورثے پر فخر محسوس کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تہذیب و ثقافت دنیا بھر میں امن و محبت کا پیغام دیتی ہے اور بلوچ کلچر ڈے پر تمام قبائل کے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ خوش آئند ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، تاکہ ہماری ثقافتی روایات مزید مستحکم ہوں اور آنے والی نسلوں تک منتقل کی جا سکیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر پی ڈی ایم اے آفس میں میڈیا نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 5

بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ثقافت اپنی روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے سماجی رابطے کی سائٹ

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت اپنی روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے، جس کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے ورثے پر فخر محسوس کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تہذیب و ثقافت دنیا بھر میں امن و محبت کا پیغام دیتی ہے اور بلوچ کلچر ڈے پر تمام قبائل کے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ خوش آئند ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، تاکہ ہماری ثقافتی روایات مزید مستحکم ہوں اور آنے والی نسلوں تک منتقل کی جاسکیں۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
سی پی I-4
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات
جلد نمبر 32 | بروز پیر 3 مارچ 2025ء بمطابق 2 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 62

...es
...qbal in 1976
...BTimes_pk
Rs: 30

سیکورٹی صورتحال تشویشناک ہے، وزیر اعلیٰ

آزادی کا اعلان کون کرنیوالا ہے، مولانا اور عمر ایوب سے سوال

وہ جتھے جو بندوق کے زور پر سڑکیں بند کرتے ہیں ہوسکتا ہے وہ خود ہی لوگوں کو لاپتہ کر رہے ہوں، حکومت اپنی رٹ قائم کرنا اور قومی شاہراہیں کھلوانا جانتی ہے مگر حکومت صبر سے کام لے رہی ہے، کل ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا ہے، جو ڈپٹی کمشنر نا اہل ثابت ہو رہے ہیں ان کا تبادلہ کردیا جائے گا

احتجاج کے مقام کا تعین صوبائی حکومت کا اختیار ہے، مجھے اس مسئلے کا حل طاقت کا استعمال نظر آرہا ہے، حکومت کو مجبور نہ کیا جائے کہ وہ طاقت کا استعمال کرے، حکومت کو سول سوسائٹی سمیت تمام طبقات کی مدد کی ضرورت ہے، دہشت گردی میں اضافہ ہوا ہے، میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کبھی نہیں کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک نہیں ہے میں خود کہہ رہا ہوں کہ سیکورٹی کی حالت تشویشناک ہے لیکن مولانا فضل الرحمن اور عمر ایوب کہہ رہے ہیں کچھ اضلاع آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں عمر ایوب محمود خان اچکزئی سے پوچھے بغیر ایک گلی کا نام بتا دیں، مسنگ پرسنز کا مسئلہ پیچیدہ ہے اس بات کا بھی امکان ہے وہ جتھے جو بندوق کی زور پر سڑکیں بند کرتے ہیں انہیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو سڑکیں بند کریں ہوسکتا ہے وہ خود ہی لوگوں کو لاپتہ کر رہے ہوں ہماری ایک انچ زمین بھی کوئی 3 گھنٹے تک قابو نہیں کر سکتا دہشتگرد

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

کیوں مغرب کے وقت آتے ہیں یہ صبح کے وقت آئیں اور پورا دن قابو کر کے دکھائیں تو پتہ لگ جائیگا، حکومت اپنی رٹ قائم کرنا اور قومی شاہراہیں کھلوانا جانتی ہے ماضی میں گوادر میں بھی سڑک کھلوائی گئی مگر حکومت صبر سے کام لے رہی ہے، منگل کو ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا ہے جو ڈپٹی کمشنر نا اہل ثابت ہو رہے ہیں آج انکا تبادلہ کردیا جائیگا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں پی ڈی ایم اے کے دفتر میں رمضان المبارک میں اڑھائی لاکھ خاندانوں کو فی خاندان 48 کلو گرام راشن بیگ فراہم کرنے کے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے تمام کمشنرز کو ہدایت کردی ہے کہ وہ ارکان پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیکر راشن کی شفاف تقسیم کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اور پنجاب کی حکومتوں نے بہترین طریقہ اپنایا ہے کہ لوگوں کو امداد ان کے بینک اکاؤنٹ میں دی جائے لیکن بلوچستان میں دور دراز علاقوں میں لوگوں کے پاس بینک سمیت جدید سہولیات میسر نہیں ہیں جس کی وجہ سے صوبے میں یہ طریقہ کار نہیں اپنا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یقینی بنائے گی کہ حق حقدار تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کو محفوظ بنانے اور آمد و رفت بحال رکھنے کی ذمہ داری صوبائی حکومت کی ہے حکومت کو یہ مسئلہ درپیش ہے کہ جب کوئی احتجاج کے لئے آتا ہے تو وہ یہ نہیں سمجھتا کہ احتجاج انکا ہے لیکن اس احتجاج کے مقام کا تعین صوبائی حکومت کا اختیار ہے مجھے اس مسئلے کا حل طاقت کا استعمال نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر سمیت دیگر حکام لوگوں سے بات چیت کرتے ہیں لیکن لوگ چھوٹی سی بات پر سڑک پر آجاتے ہیں ہمیں ریاست کی رٹ قائم کرنے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا ہوگا اس کی اپنی احتیاطی تدابیر اور خد و خال ہیں حکومت سوچ بچار کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کاروائی کرنے جارہی ہے جن ڈپٹی کمشنرز نے اپنی ذمہ داریاں نہیں نبھائیں انہیں ہٹایا جارہا ہے یہ ڈپٹی کمشنرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ بات چیت سمیت دیگر آپشنز کے ذریعے سڑکیں کھلوائیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو سڑکوں پر لایا جاتا ہے حکومت کوئی بھی فیصلہ لینے سے قبل تمام پہلوؤں کو دیکھتی ہے احتجاج کرنے والوں سے ایک بار پھر کہتا ہوں کہ احتجاج کرنا انکا حق ہے وہ قومی شاہراہوں پر احتجاج نہ کریں حکومت نے کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر سمیت مقامات کا تعین کردیا ہے وہ وہاں پر جاکر احتجاج کریں حکومت کو مجبور نہ کیا جائے کہ وہ طاقت کا استعمال کرے۔ انہوں نے کہا کہ منگل کو ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا ہے اس میں حکمت عملی مرتب کرنے جارہے ہیں جو ڈپٹی کمشنر نا اہل ثابت ہو رہے ہیں آج انکا تبادلہ کردیا جائیگا۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ احتجاج کی آڑ میں سڑکیں بند کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے مسنگ پرسنز کا مسئلہ انتہائی پیچیدہ ہے کون اس بات کا تعین کریگا کہ جو شخص لاپتہ ہے اسے حکومت، کسی حساس ادارے نے لاپتہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جب بات چیت کرتی ہے تو وہ لوگوں کو اس بات کی یقین دہانی کرواتی ہے کہ لوگوں کو بازیاب کروایا جائیگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس بات کا بھی امکان ہے وہ جتھے جو بندوق کی زور پر کچھ دیر کے لئے سڑکیں بند کرتے ہیں انہیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو آکر سڑکیں بند کریں ہوسکتا ہے وہ خود ہی لوگوں کو لاپتہ کر رہے ہوں تاکہ حکومت پر دباؤ آئے اور بعد میں ان لوگوں کو چھوڑا بھی جارہا ہو یہ ایک پیچیدہ معاملہ ہے جو غور طلب ہے حکومت کو سول سوسائٹی سمیت تمام طبقات کی مدد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کا حکومت سے کوئی شکوہ ہے وہ احتجاج کریں مگر قومی شاہراہوں کو بند کر کے مریضوں، بزرگوں کو نہ روکیں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ سڑکیں کھلوائے ہم اپنی ذمہ داری سے مبرا نہیں ہونگے صبر کا پیمانہ بے وہ لبریز ہوتا ہے حکومت اپنی رٹ قائم کرنا اور قومی شاہراہیں کھلوانا جانتی ہے ماضی میں گوادر میں بھی سڑک کھلوائی گئی مگر حکومت صبر سے کام لے رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کو پروپیگنڈا کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے جو حکومت کے لئے ایک چیلنج ہے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے وفاق سے بارہا کہا ہے ایک ایکٹ میں ترمیم کر کے سینٹر قائم کرنے ہیں جن میں حکومت اگر کسی کو لاپتہ کرتی ہے انہیں وہاں رکھے اور اہلخانہ کو بھی وہاں جانے کی اجازت دی جائے یہ ترمیم قومی اسمبلی سے منظور ہو چکی ہے سینیٹ سے بھی جلد یہ قانون منظور ہو جائے تو اس معاملے میں کافی فرق پڑیگا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں نے کبھی نہیں کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک نہیں ہے میں خود کہہ رہا ہوں کہ سیکورٹی کی حالت تشویشناک ہے لیکن مولانا فضل الرحمن اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب کہہ رہے ہیں کچھ

اضلاع آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں وہ کونسے اضلاع ہیں عمر ایوب آٹھ اضلاع کے نام اور کسی ایک گلی کا نام محمود خان اچکزئی سے پوچھے بغیر بتا دیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ نظر آرہا ہے دہشتگرد سڑکوں پر بھی آتے ہیں جسکی مختلف وجوہات ہیں اس میں ایک وجہ عمر ایوب کی جماعت کی حکومت میں ٹی ٹی پی کی صورت میں دہشتگردوں کو رعایت دینے کی پالیسی بھی ہے کئی کمانڈر ہیں جنہیں عمران خان کی حکومت میں جیلوں سے نکالا گیا جنہوں نے دوبارہ کیمپ قائم کئے، امریکہ کے افغانستان سے انخلاء کے بعد اسلحہ اور جنگی سامان بلیک میں فروخت کیا گیا جو دہشتگردوں نے حاصل کیا ہے جس سے وہ دو، دو کلومیٹر تک فرل کے ذریعے حملے کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار دہشتگردی میں اضافہ نہیں ہوا ہے ایسی صورتحال 2009 اور 2010 میں بھی ہوئی تھی وقت کے ساتھ ساتھ حکومت اسمارٹ کائینٹک حکمت عملی کے ذریعے صورتحال پر قابو کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں 4 ہزار کلومیٹر قومی شاہراہیں ہیں جنا ریاست نے تحفظ اور دہشتگردوں سے صرف ایک انچ پر آکر حملہ کرنا ہے، ہماری ایک انچ زمین بھی کوئی 3 گھنٹے تک قابو نہیں کرسکتا دہشتگرد کیوں مغرب کے وقت آتے ہیں یہ صبح کے وقت آئیں اور پورا دن قابو کر کے دکھائیں تو پتہ لگ جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ نوابزادہ خالد مگسی کا بیان ٹھیک ہے کہ بلوچستان کے حالات ٹھیک نہیں ہیں ہمیں اس پر غور و فکر کرنا چاہیے وفاقی حکومت کو لیویز اور پولیس فورس کی استعداد بڑھانے کے لئے بجٹ دینا چاہیے حکومت بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کرنے جارہی ہے، ہم بہت جلد دہشتگردی پر قابو پالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شاہ زین مری اگر بلوچستان میں ہیں اور سندھ حکومت ان کی گرفتاری میں معاونت کا کہے گی تو ہم مدد کریں گے بلوچستان بہت بڑا ہے اگر کوئی یہاں ہے تو بتایا جائے کہاں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 — پیر 03 مارچ 2025ء بمطابق 02 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 62

دو لاکھ 50 ہزار افراد کے لئے رمضان راشن پروگرام کا اعلان

حکومت سڑکیں کھلوانا اور اپنی رٹ قائم رکھنا جانتی ہے لیکن صبر کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

عدالتی احکامات کے باوجود بعض افراد خواتین اور بچوں کو آگے کر کے شاہراہوں کو بند کردیتے ہیں جس سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے

جو ڈپٹی کمشنر اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرسکتے انہیں ہٹانا ہوگا 48 کلو راشن بیگ 7 افراد کی 15 روز کی ضروریات پورا کرنے کیلئے کافی ہوگا، رمضان فوڈ پروگرام کے اعلان کے موقع پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے "رمضان فوڈ پیکج" کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے تاہم شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات کی گئیں ہیں کہ ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹوگرافی سے گریز کیا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو پی ڈی ایم اے آفس میں رمضان فوڈ پیکج کا آغاز کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 250,000 مستحق افراد کے لیے رمضان راشن پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا، اشیاء خوردونوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے، اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جارہے ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رمضان المبارک فوڈ پیکج کے اجراء کے لئے کاوشوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مستحق افراد خصوصاً غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے والے لوگوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہٰذا یہ راشن بغیر کسی فوٹو سیشن کے غریب کی دہلیز تک پہنچنا چاہیے اور تمام اراکین اسمبلی کی مشاورت سے حقدار کو اس کا حق پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے دور دراز علاقوں میں راشن کی ترسیل میں مشکلات درپیش ہیں تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین اور دیگر ذرائع سے یہ راشن جلد از جلد تمام اضلاع میں پہنچایا جائے وزیراعلیٰ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ وفاقی و حکومتی اور عدالتی احکامات کے باوجود شاہراہوں کو بند کیا جاتا ہے جس سے عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت نے واضح احکامات جاری کیے تھے جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکے انہیں عہدوں سے ہٹا دیا جائے گا انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض عناصر خواتین اور بچوں کو آگے کر کے قومی شاہراہیں بند کردیتے ہیں جس سے انتظامیہ کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں حکومت سڑکیں کھلوانا اور اپنی رٹ قائم رکھنا خوب جانتی ہے جیسا کہ گوادر میں کیا گیا تاہم صبر سے کام لیا جاتا ہے اور حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ صبر و تحمل سے معاملات کو حل کیا جائے لیکن صبر کی بھی کوئی انتہا ہوتی ہے شہریوں کو مشکلات میں نہیں چھوڑ سکتے ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عمر ایوب بتائیں کہ بلوچستان میں کون سے اضلاع نوگو ایریاز ہیں؟ اگر کوئی ضلع واقعی ایسا ہے تو محمود خان سے پوچھے بغیر اس ضلع کا نام بتائیں انہوں نے کہا کہ عمر ایوب کی پارٹی عمران خان حکومت میں علیحدگی پسند کمانڈروں کو رہا کیا گیا جو بعد میں دہشت گردی کے کیمپس کا حصہ بنے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزادی اور علیحدگی سے متعلق دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس متعلق عمر ایوب یا کسی اور کے بیانات میں کوئی حقیقت نہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد رات کے اندھیرے میں قومی شاہراہوں پر حملے کرتے ہیں اور بندوق کے زور پر مسلح جتھے روڈ بند کرتے ہیں لیکن یہ زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر پاتے، ہماری سیکورٹی فورسز گرے میں آپریٹ کررہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کا پتہ چلانا انتہائی مشکل کام ہے اس کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن سمیت مختلف حکمت عملی کے تحت کام کیا جارہا ہے میڈیا سمیت تمام مکاتب فکر کو بحالی امن کیلئے حکومت کا ساتھ دینا ہوگا ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے اور بلوچستان کا کاؤنٹ ڈائیسی ہے اور اسے پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے یہ مفروضہ تشکیل دینا کہ کس نے کس کو مسنگ کیا ہے یہ کون طے کرے گا؟ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ یقیناً نہیں تاہم امکانی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ جو جتھے بندوق کے زور پر تشدد میں ملوث ہیں اور رات کی تاریکی میں زیادہ دیر تک سڑکوں پر نہیں ٹھہر پاتے وہ ان بچی لیمیٹڈ وائسز کے ذریعے حکومت پر اپنا پریشر ڈالتے ہیں اور پھر خود ہی انہیں رہا کردیتے ہیں یہ حکومت کے لئے ایک چیلنج ہے اور اس کا حل موثر قانون سازی کے ذریعے ہی ممکن ہے وفاقی حکومت کو تجاویز دی ہیں کہ اس ضمن میں باضابطہ ایکٹ پر کام تیز کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کے تحفظ اور حقوق کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی بھی غیر قانونی عمل کی اجازت نہیں دی جائے گی اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی ولی محمد نورزئی، میر عبدالصمد گورگیج، ملک نعیم خان بازئی ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، ڈائریکٹرز پی ڈی ایم اے سردار فیصل طارق یوسفزئی، فیصل خان پانیزئی، عطاء اللہ مینگل اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے

بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے، وزیراعلیٰ

نوجوان نسل کو اپنی ثقافت و روایات سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کلچر ڈے پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت اپنی روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے، جس کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے ورثے پر فخر محسوس کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تہذیب و ثقافت دنیا بھر میں امن و محبت کا پیغام دیتی ہے اور بلوچ کلچر ڈے پر تمام قبائل کے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ خوش آئند ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے، تاکہ ہماری ثقافتی روایات مزید مستحکم ہوں اور آنے والی نسلوں تک منتقل کی جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکو[مت بلوچستان]

Bullet No. 1 … [Pag]e No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر 24 | پیر 03 مارچ 2025ء بمطابق 02 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 62

صبر سے کام لے رہے ہیں، رٹ قائم اور شاہراہیں کھلوانا جانتے ہیں، سرفراز بگٹی

کبھی نہیں کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک نہیں ہے، میں خود کہہ رہا ہوں کہ سیکورٹی کی حالت تشویشناک ہے لیکن مولانا فضل الرحمن اور عمرایوب کہہ رہے ہیں کچھ اضلاع آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں عمرایوب محمود خان اچکزئی سے پوچھے بغیر ایک گلی کا نام بتادیں

مسنگ پرسنز کا مسئلہ پیچیدہ ہے اس بات کا بھی امکان ہے وہ جتنے جو بندوق کی زور پر سڑکیں بند کرتے ہیں انہیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو سڑکیں بند کریں ہوسکتا ہے وہ خودہی لوگوں کو لاپتہ کررہے ہوں، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں نے کبھی نہیں کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک نہیں ہے میں خود کہہ رہا ہوں کہ سیکورٹی کی حالت تشویشناک ہے لیکن مولانا فضل الرحمن اور عمرایوب کہہ رہے ہیں کچھ اضلاع آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں عمرایوب محمود خان اچکزئی سے پوچھے بغیر ایک گلی کا نام بتادیں، مسنگ پرسنز کا مسئلہ پیچیدہ ہے اس بات کا بھی امکان ہے وہ جتنے جو بندوق کی زور پر سڑکیں بند کرتے ہیں انہیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو سڑکیں بند کریں ہوسکتا ہے وہ خودہی لوگوں کو لاپتہ کررہے ہوں ہماری ایک انچ زمین بھی کوئی 24 گھنٹے تک قابو نہیں کرسکتا دہشتگرد وکیوں مغرب کے وقت آتے ہیں یہ صبح کے وقت آئیں اور پورا دن قابو کرکے دکھائیں تو پتہ لگ جائیگا، حکومت اپنی رٹ قائم کرنا اور قومی شاہراہیں کھلوانا جانتی ہے ماضی (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

میں گوادر میں بھی سڑک کھلوائی گئی مگر حکومت صبر سے کام لے رہی ہے، منگل کو اپیکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا ہے، جو ڈپٹی کمشنرز نااہل ثابت ہورہے ہیں آج انکا تبادلہ کردیا جائیگا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں پی ڈی ایم اے کے دفتر میں رمضان المبارک میں اڑھائی لاکھ خاندانوں کو فی خاندان 48 کلوگرام راشن بیگ فراہم کرنے کے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے تمام کمشنرز کو ہدایت کردی ہے کہ وہ ارکان پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیکر راشن کی شفاف تقسیم کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اور پنجاب کی حکومتوں نے بہترین طریقہ اپنایا ہے کہ لوگوں کو امداد ان کے بینک اکاؤنٹ میں دی جائے لیکن بلوچستان میں دور دراز علاقوں میں لوگوں کے پاس بینک سمیت جدید سہولیات میسر نہیں ہیں جس کی وجہ سے صوبے میں یہ طریقہ کار نہیں اپنا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یقینی بنائے گی کہ حق حقدار تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کو محفوظ بنانے اور آمد و رفت بحال رکھنے کی ذمہ داری صوبائی حکومت کی ہے حکومت کو یہ مسئلہ درپیش ہے کہ جب کوئی احتجاج کے لئے آتا ہے تو وہ یہ نہیں سمجھتا کہ احتجاج انکا حق ہے لیکن اس احتجاج کے مقام کا تعین صوبائی حکومت کا اختیار ہے مجھے اس مسئلے کا حل طاقت کا استعمال نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر سمیت دیگر حکام لوگوں سے بات چیت کرتے ہیں لیکن لوگ چھوٹی سی بات پر سڑک پر آجاتے ہیں انہیں ریاست کی رٹ قائم کرنے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا ہوگا اس کی اپنی احتیاطی تدابیر اور حدود شامل ہیں حکومت سوچ بچار کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کارروائی کرنے جارہی ہے جن ڈپٹی کمشنرز نے اپنی ذمہ داریاں نہیں نبھائیں انہیں ہٹایا جارہا ہے یہ ڈپٹی کمشنرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ بات چیت سمیت دیگر آپشنز کے ذریعے سڑکیں کھلوائیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور شیرخوار بچوں کو سڑکوں پر لایا جاتا ہے حکومت کوئی بھی فیصلہ لینے سے قبل تمام پہلوؤں کو دیکھتی ہے احتجاج کرنے والوں سے ایک بار پھر کہتا ہوں کہ احتجاج کرنا انکا حق ہے وہ قومی شاہراہوں پر احتجاج نہ کریں حکومت نے کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر سمیت مقامات کا تعین کردیا ہے وہ وہاں پر جاکر احتجاج کریں حکومت کو مجبور نہ کیا جائے کہ وہ طاقت کا استعمال کرے۔ انہوں نے کہا کہ منگل کو اپیکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا ہے اس میں حکمت عملی مرتب کرنے جارہے ہیں جو ڈپٹی کمشنرز نااہل ثابت ہورہے ہیں آج انکا تبادلہ کردیا جائیگا۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ احتجاج کی آڑ میں سڑکیں بند کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Page No. 8

بروز پیر 03 مارچ 2025ء

بلوچستان: رمضان راشن پروگرام کا آغاز کر دیا گیا

ڈھائی لاکھ افراد میں راشن تقسیم کیا جائیگا

48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا

اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جا رہے ہیں، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے "رمضان فوڈ پیکج" کا آغاز کر دیا (بقیہ نمبر37 صفحہ نمبر2 پر)

ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 250,000 مستحق افراد کے لیے رمضان راشن پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا، اشیاء خورد و نوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے، اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جا رہے ہیں

بلوچ کلچر ہماری پہچان اور تاریخ کا اہم حصہ ہے، ربابہ بلیدی

بلوچ عوام کی ثقافت، زبان، ملبوسات، روایات، اور مہمان نوازی کے طریقے دنیا بھر میں منفرد ہیں

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں بلوچ ثقافت اور روایات کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچ کلچر ہماری پہچان (بقیہ نمبر33 صفحہ نمبر7 پر)

اور تاریخ کا اہم حصہ ہے۔ بلوچ عوام کی ثقافت، زبان، ملبوسات، روایات، اور مہمان نوازی کے طریقے دنیا بھر میں منفرد ہیں، اور ان کی اہمیت کو اجاگر کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ یہ دن ہمیں نہ صرف اپنی تاریخ کو یاد کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ اپنے ثقافتی ورثے کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کی ذمہ داری بھی دیتا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی ترقی کے حوالے سے مختلف اقدامات کر رہی ہے تاکہ نہ صرف بلوچ ثقافت کی حفاظت کی جا سکے بلکہ اسے عالمی سطح پر متعارف کرایا جا سکے۔ انہوں نے خواتین کو خاص طور پر بلوچ ثقافت کی اہمیت سمجھنے کی دعوت دی اور کہا کہ خواتین کی شمولیت اور ان کا کردار اس ثقافت کی جڑوں کو مضبوط کرنے میں اہم ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس موقع پر تمام بلوچ عوام کو بلوچ کلچر ڈے کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اس دن کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ہم سب کو اپنے ثقافتی ورثے کو زندہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر پی ڈی ایم اے آفس میں فوڈ آئٹمز کا جائزہ لے رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20

پیر 03 مارچ 2025، 02 رمضان المبارک 1446ھ

شمارہ 325

...ٹی نے 2 لاکھ 50 ہزار مستحق خاندانوں کیلئے رمضان پیکج کا آغاز کر دیا

...س کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے اہم فیصلے کیے جائیں دہشتگرد رات کے اندھیرے میں شاہراؤں پر حملے کرتے کبھی صبح سویرے فجر کے ٹائم آئے تو لگ پتہ جائیگا، سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس

...بندوق کے زور پر سڑکیں بند کر رہے ہیں، جو زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتے بلوچستان حکومت "سمارٹ کائنیٹک آپریشن" کی طرف جارہی ہے بلوچستان بھر میں قومی شاہراہوں پر احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 2 لاکھ 50 ہزار مستحق خاندانوں کے لیے رمضان ریلیف پیکج کا آغاز کر دیا ہے بلوچستان میں جتھے بندوق کے زور پر سڑکیں بند کر رہے ہیں، جو زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتے بلوچستان حکومت "سمارٹ کائنیٹک بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

آپریشن" کی طرف جارہی ہے بلوچستان بھر میں قومی شاہراہوں پر احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ذمہ داری میں کوتاہی برتی ان کو ہٹانے کا فیصلہ کرلیا ہے مولانا فضل الرحمان اور اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کو مسترد کر دیا 4 مارچ کو ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے اہم فیصلے کیے جائیں دہشتگرد رات کے اندھیرے میں شاہراؤں پر حملے کرتے کبھی صبح سویرے فجر کے ٹائم آئے تو لگ پتہ جائیگا ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے پی ڈی ایم اے کے دفتر میں مستحقین میں رمضان راشن کی تقسیم کا افتتاح کے موقع پر کیا اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹری ولی محمد نورزئی، زرک مندوخیل، قیم بازئی، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان، عطاء اللہ، فیصل طارق فیصل پانیزئی اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رمضان پیکج عام عوام اور غریب خاندانوں میں شفاف انداز میں تقسیم کیا جائے گا جس کے لیے تمام ڈپٹی کمشنرز کو واضح ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ کسی بھی قسم کی تشہیر یا فوٹو سیشن نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل محدود ہیں، تاہم حکومت کی ترجیح ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیا جائے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ پیکج کی تقسیم میں تاخیر ہوئی ہے، جس کی بڑی وجہ صوبے میں سڑکوں کی بندش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ممکن ہوتا تو پنجاب کی طرز پر کیش رقم دی جاتی، لیکن بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بینک سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث ایسا ممکن نہیں۔ انہوں نے زمینداروں کو دیے گئے بینک ریلیف ماڈل کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس سے کرپشن اور کمیشن کا خاتمہ ہوا، اور رمضان پیکج کی تقسیم میں بھی شفافیت یقینی بنائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے خبردار کیا کہ بلوچستان بھر میں قومی شاہراہوں پر احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی سڑکیں کھلوانے میں نااہلی دکھانے والے ڈپٹی کمشنرز کیخلاف آج تادیبی کارروائی کی جائے گی جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز ذمہ داری نہیں دکھائی ان کو آج ہٹا دیا جائیگا انہوں نے مظاہرین سے کہا کہ اگر احتجاج کرنا ہے تو ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کے سامنے کریں، قومی شاہراہوں پر بندش ناقابل قبول ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت احتجاج روکنے کے لیے فورس کا استعمال بھی کرسکتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ 4 مارچ کو ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے، جس میں صوبے میں جاری مسائل پر اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جتھے بندوق کے زور پر سڑکیں بند کر رہے ہیں، جو زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتے انہوں نے مولانا فضل الرحمان اور اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کو مسترد کر دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ بلوچستان کے کچھ اضلاع میں آزادی کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسی کوئی معلومات ہیں تو عمر ایوب اور محمود خان ان اضلاع کے نام واضح کریں۔ عمر ایوب کی حکومت میں ٹی ٹی پی کے کمانڈروں کو چھوڑا گیا جو جا کر دہشتگردی کے کیمپس کا حصہ بنے ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں 4 ہزار کلومیٹر طویل ہائی ویز ہیں، اور حکومت ہر ایک کو کنٹرول کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ دہشتگرد رات کے اندھیرے میں شاہراؤں پر حملے کرتے کبھی صبح سویرے فجر کے ٹائم آئے تو لگ پتہ جائیگا انہوں نے انکشاف کیا کہ بلوچستان حکومت "سمارٹ کائنیٹک آپریشن" کی طرف جارہی ہے، تاکہ صوبے میں امن وامان کو یقینی بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
بانی: سید فصیح اقبال
جلد 80 | پیر 3 مارچ 2025ء 2 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 62

وزیر اعلیٰ بلوچستان

سڑکیں بند کرنا کسی صورت قبول نہیں

سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک ہے

وہ جتھے جو بندوق کی زور پر سڑکیں بند کرتے ہیں انہیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو سڑکیں بند کریں ہوسکتا ہے وہ خود ہی لوگوں کو لاپتہ کررہے ہوں

صوبائی حکومت رمضان پیکیج کے تحت ڈھائی لاکھ خاندان کو راشن دیگی، راشن کی تقسیم کا مقصد مستحقین کی خوشیوں میں اضافہ کرنا تھا قومی شاہراہوں کی بندش سے راشن کی تقسیم میں مشکلات ہیں

کوئٹہ (این این آئی، اے این این، آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کبھی نہیں کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک نہیں ہے میں خود کہہ رہا ہوں کہ سیکورٹی کی حالت تشویشناک ہے لیکن مولانا فضل الرحمن اور عمر ایوب کہہ رہے ہیں کچھ اضلاع آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں عمر ایوب محمود خان اچکزئی سے پوچھے بغیر ایک گلی کا نام بتادیں، مسنگ پرسنز کا مسئلہ پیچیدہ ہے اس بات کا بھی امکان ہے وہ جتھے جو بندوق کی زور پر سڑکیں بند کرتے ہیں انہیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو سڑکیں بند کریں ہوسکتا ہے وہ خود ہی لوگوں کو لاپتہ کررہے ہوں ہماری ایک انچ زمین بھی کوئی 3 گھنٹے تک قابو نہیں کرسکتا دہشتگرد کیوں مغرب کے وقت آتے ہیں یہ صبح کے وقت آئیں اور پورا دن قابو کر کے دکھائیں تو پتہ لگ جائیگا، حکومت اپنی رٹ قائم کرنا اور قومی شاہراہیں کھلوانا جانتی ہے ماضی میں گوادر میں بھی سڑک کھلوائی گئی مگر حکومت صبر سے کام لے رہی ہے، منگل کو اپیکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا ہے جو ڈپٹی کمشنر نااہل ثابت ہورہے ہیں آج انکا تبادلہ کردیا جائیگا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں پی ڈی ایم اے کے دفتر میں رمضان المبارک میں اڑھائی لاکھ خاندانوں کو فی خاندان 48 کلوگرام راشن بیگ فراہم کرنے کے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے تمام کمشنرز کو ہدایت کردی ہے کہ وہ ارکان پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیکر راشن کی شفاف تقسیم کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اور پنجاب کی حکومتوں نے بہترین طریقہ اپنایا ہے کہ لوگوں کو امداد ان کے بینک اکاؤنٹ میں دی جائے لیکن بلوچستان میں دور دراز علاقوں میں لوگوں کے پاس بینک سمیت جدید سہولیات میسر نہیں ہیں جس کی وجہ سے صوبے میں یہ طریقہ کار نہیں اپنا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یقینی بنائے گی کہ حق حقدار تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کو محفوظ بنانے اور آمد و رفت بحال رکھنے کی ذمہ داری صوبائی حکومت کی ہے حکومت کو یہ مسئلہ درپیش ہے کہ جب کوئی احتجاج کے لئے آتا ہے تو وہ یہ نہیں سمجھتا کہ احتجاج انکا ہے لیکن اس احتجاج کے مقام کا تعین صوبائی حکومت کا اختیار ہے مجھے اس مسئلے کا حل طاقت کا استعمال نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر سمیت دیگر حکام لوگوں سے بات چیت کرتے ہیں لیکن لوگ چھوٹی سی بات پر سڑک پر آجاتے ہیں ہمیں ریاست کی رٹ قائم کرنے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا ہوگا اس کی اپنی احتیاطی تدابیر اور خدوخال ہیں

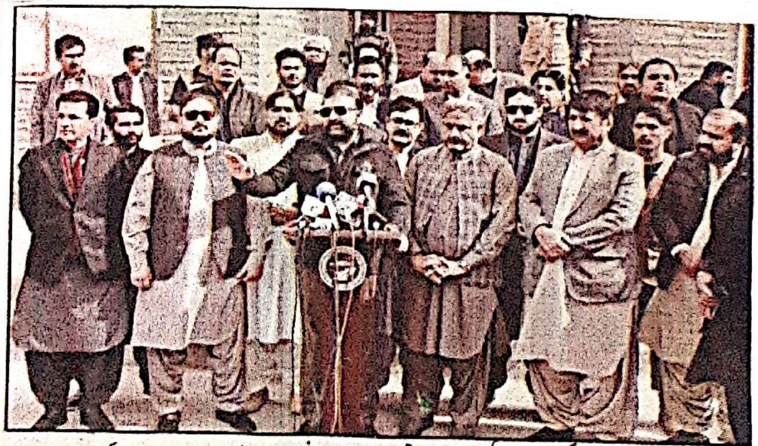

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر پی ڈی ایم اے آفس میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا محمد کریم
مدیر: حبیب الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | پیر 03 مارچ 2025ء 02 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 183

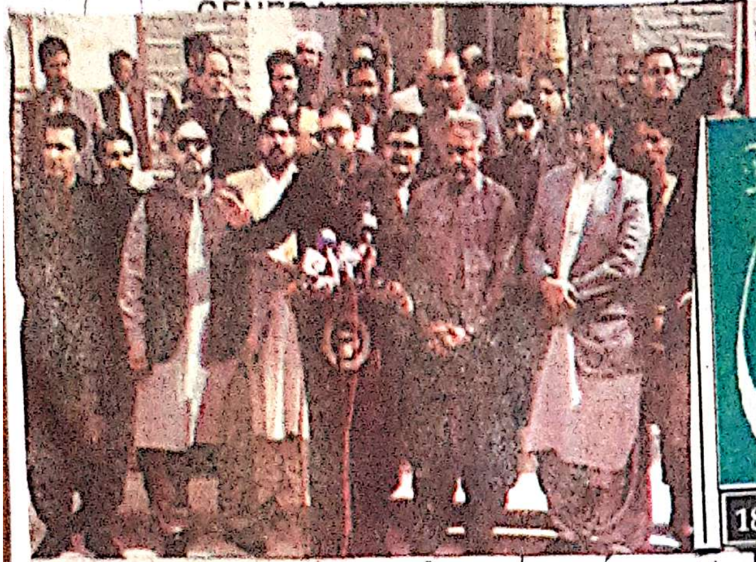

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر پی ڈی ایم اے آفس میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

احتجاج کی آڑ میں سڑکیں بند کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، سرفراز بگٹی

کبھی نہیں کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک نہیں ہے میں خود کہہ رہا ہوں کہ سیکورٹی کی حالت تشویشناک ہے لیکن مولانا فضل الرحمن اور عمرایوب کہہ رہے ہیں کچھ اضلاع آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں، عمرایوب محمود خان اچکزئی سے پوچھے بغیر ایک گلی کا نام بتا دیں

احتجاج کرنیوالوں سے ایک بار پھر کہتا ہوں کہ احتجاج کرنا ان کا حق ہے دو قومی شاہراہوں پر احتجاج نہ کریں حکومت نے کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے مقامات کا تعین کر دیا ہے وہاں پر جا کر احتجاج کریں حکومت کو مجبور نہ کیا جائے کہ وہ طاقت کا استعمال کرے [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کبھی نہیں کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک نہیں ہے میں خود کہہ رہا ہوں کہ سیکورٹی کی حالت تشویشناک ہے لیکن مولانا فضل الرحمن اور عمرایوب (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان نے رمضان فوڈ پیکج کا آغاز کر دیا

غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے

شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے "رمضان فوڈ پیکج" کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے تاہم شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

کہہ رہے ہیں کچھ اضلاع آزادی کا اعلان کرنے والے ہیں عمرایوب محمود خان اچکزئی سے پوچھے بغیر ایک گلی کا نام بتا دیں، مسنگ پرسنز کا مسئلہ پیچیدہ ہے اس بات کا بھی امکان ہے وہ جتھے جو بندوق کی زور پر سڑکیں بند کرتے ہیں انہیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو سڑکیں بند کریں ہو سکتا ہے وہ خود ہی لوگوں کو لاپتہ کر رہے ہوں ہماری ایک انچ زمین بھی کوئی 3 گھنٹے تک قابو نہیں کر سکتا وہ دہشتگرد کیوں مغرب کے وقت آتے ہیں یہ صبح کے وقت آئیں اور پورا دن قابو کر کے دکھائیں تو پتہ لگ جائیگا حکومت اپنی رٹ قائم کرنا اور قومی شاہراہیں کھلوانا جانتی ہے ماضی میں گوادر میں بھی سڑک کھلوائی گئی مگر حکومت صبر سے کام لے رہی ہے، [illegible] کا اجلاس طلب [illegible] ہو رہے ہیں آج [illegible] کر دیا جائیگا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں پی ڈی ایم اے کے دفتر میں رمضان المبارک میں ڈھائی لاکھ خاندانوں کو فی خاندان 48 کلوگرام راشن بیگ فراہم کرنے کے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے تمام کمشنرز کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ ارکان پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیکر راشن کی شفاف تقسیم کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اور پنجاب کی حکومتوں نے بہترین طریقہ اپنایا ہے

ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جا رہے ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رمضان المبارک فوڈ پیکج کے اجراء کے لئے کاوشوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مستحق افراد خصوصاً غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے والے لوگوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہذا یہ راشن بغیر کسی فوٹو سیشن کے غریب کی دہلیز تک پہنچنا چاہئے اور تمام اراکین اسمبلی کی مشاورت سے حقدار کو اس کا حق پہنچایا جائیگا انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے دور دراز علاقوں میں راشن کی ترسیل میں مشکلات درپیش ہیں تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین اور دیگر ذرائع سے یہ راشن جلد از جلد تمام اضلاع میں پہنچایا جائے وزیراعلیٰ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ وقتاً فوقتاً حکومتی اور عدالتی احکامات کے باوجود شاہراہوں کو بند کیا جاتا ہے جس سے عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت نے واضح احکامات جاری کئے تھے جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکے انہیں عہدوں سے ہٹا دیا جائے گا انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض عناصر خواتین اور بچوں کو آگے کر کے قومی شاہراہیں بند کر دیتے ہیں جس سے انکے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں حکومت سڑکیں کھلوانا اور اپنی رٹ قائم رکھنا خوب جانتی ہے جیسا کہ گوادر میں کیا گیا تاہم صبر سے کام لیا جاتا ہے

قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات کی گئیں ہیں کہ ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹو گرافی سے گریز کیا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو پی ڈی ایم اے آفس میں رمضان فوڈ پیکج کا آغاز کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 250,000 مستحق افراد کے لیے رمضان راشن پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا، اشیاء خورد و نوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے، اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS

پیر 3 مارچ 2025ء | 2 رمضان المبارک | 1446ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 7

بلوچستان کی علیحدگی اور آزادی کے بیانات میں کوئی حقیقت نہیں عمر ایوب بتائیں کون سے اضلاع نو گو ایریا ہیں عمران حکومت نے علیحدگی پسندوں کو رہا کیا

مسلح جتھے شاہراہیں بند کرتے ہیں نا اہل ڈپٹی کمشنر ہٹائیں گے

ڈھائی لاکھ مستحق افراد کیلئے رمضان فوڈ پیکج کا آغاز

سرفراز بگٹی

غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کر دیں، ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹو گرانی سے گریز کیا جائے

حکومت سڑکیں کھلوانا اور رٹ قائم کرنا جانتی ہے جیسا گوادر میں کیا گیا، صبر سے کام لے رہے ہیں، مسلح جتھے لوگوں کو غائب اور پھر پریشر ڈالنے کیلئے سڑکیں بند کرتے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں رمضان المبارک کے دوران سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے "رمضان فوڈ پیکج" کا آغاز کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب، نادار اور سفید پوش طبقات کی مشکلات کا بخوبی احساس ہے حکومت نے ایک ماہ پہلے فیصلہ کیا تھا کہ ہم اپنے لوگوں کو رمضان پیکج کی صورت میں ریلیف فراہم کریں گے تاہم شاہراہوں کی بندش کے باعث اس ریلیف پروگرام میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن بھرپور کوشش ہے کہ جلد از جلد یہ ریلیف مستحق افراد کی دہلیز پر پہنچ سکے، تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایات کی گئیں ہیں کہ ہر فرد کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے فوٹو گرانی سے گریز کیا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو پی ڈی ایم اے آفس میں رمضان فوڈ پیکج کا آغاز کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کے زیر انتظام 250,000 مستحق افراد کے لیے رمضان راشن پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے 48 کلوگرام راشن بیگ 7 افراد کی 15 روزہ ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہوگا، اشیاء خورد نوش میں معیار کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور میڈیا سمیت کوئی بھی فرد اس کا جائزہ لے سکتا ہے، اندرون بلوچستان اضلاع میں یہ ریلیف پیکج ٹرین اور سڑک کے راستے بھجوائے جا رہے ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رمضان المبارک فوڈ پیکج کے اجراء کے لئے کاوشوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مستحق افراد خصوصاً غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزارنے والے لوگوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہذا یہ راشن بغیر کسی فوٹو سیشن کے غریب کی دہلیز تک پہنچنا چاہیے اور تمام اراکین اسمبلی کی مشاورت سے حقدار کو اس کا حق پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے دور دراز علاقوں میں راشن کی ترسیل میں مشکلات درپیش ہیں تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین اور دیگر ذرائع سے یہ راشن جلد از جلد تمام اضلاع میں پہنچایا جائے وزیراعلیٰ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ وقتاً فوقتاً حکومتی اور عدالتی احکامات کے باوجود شاہراہوں کو بند کیا جاتا ہے جس سے عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت نے واضح احکامات جاری کئے تھے جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکے انہیں عہدوں سے ہٹا دیا جائے گا انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض عناصر خواتین اور بچوں کو آگے کر کے قومی شاہراہیں بند کر دیتے ہیں جس سے انتظامیہ کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں حکومت سڑکیں کھلوانا اور اپنی رٹ قائم رکھنا خوب جانتی ہے جیسا کہ گوادر میں کیا گیا تاہم صبر سے کام لیا جاتا ہے اور حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ صبر و تحمل سے معاملات کو حل کیا جائے لیکن صبر کی بھی کوئی انتہا ہوتی ہے شہریوں کو مشکلات میں نہیں چھوڑ سکتے ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عمر ایوب بتائیں کہ بلوچستان میں کون سے اضلاع نو گو ایریا ز ہیں؟ اگر کوئی ضلع واقعی ایسا ہے تو محمود خان سے پوچھے بغیر اس ضلع کا نام بتائیں انہوں نے کہا کہ عمر ایوب کی پارٹی عمران خان حکومت میں علیحدگی پسند کمانڈروں کو رہا کیا گیا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی رمضان فوڈ پیکج کے اجراء کے موقع پر پی ڈی ایم اے آفس میں میڈیا نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Fasieh Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1026 QUETTA Monday March 03, 2025 /Ramadan 02, 1446 Rs: 30

CM Bugti launches Ramazan Food Package for poor

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, while launching the "Ramazan Food Package" for deserving people during Ramazan in the province, has said that the government is well aware of the problems of poor, destitute and needy people.

"A month ago, the provincial government had decided to provide relief to poor and needy people in the form of a Ramazan package. However, due to the closure of highways, this relief program was slightly delayed, but full efforts are being made to ensure that the relief reaches the doorsteps of the deserving people as soon as possible," he expressed these views while launching the Ramazan food package at the PDMA office on Sunday.

On this occasion, Director General PDMA Jahanzeb Khan while briefing the Chief Minister, said that a Ramazan ration program has been launched for 250,000 deserving people under the management of PDMA. A 48-kilogram ration bag will be enough to meet the needs of seven people for 15 days. These relief packages are being sent to different districts of Balochistan through train and road.

On this occasion, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti congratulated the Chief Secretary Balochistan, DG PDMA and their entire team for the efforts to launch the Ramazan food package and said that the government has decided to provide relief to the deserving people, especially those living below the poverty line, at their doorsteps. He said that due to the closure of national highways, there is a problem in the delivery of ration to remote areas. There are difficulties, however, the government is trying to deliver this ration to all districts as soon as possible through trains and other means.

The Chief Minister expressed regret that despite government and court orders, highways are closed from time to time, causing difficulties to ordinary citizens. In this regard, the provincial government had issued clear orders that the deputy commissioners of the districts who cannot perform their duty will be removed from their position. He expressed concern that some elements block national highways by pushing women and children forward, which creates problems for the administration. The government knows very well how to open roads and maintain its writ, as was done in Gwadar. However, patience is exercised and the government tries to resolve matters with patience and forbearance, but patience has its limits. The citizens cannot be left in difficulties. In response to a question, the Chief Minister said, "Omar Ayub, tell me which districts in Balochistan are no-go areas?" If a district is really like this, then tell the name of that district without asking Mahmood Khan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
Bullet ... ge No. 14

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

Terrorists won't control an inch of land for 3 hours: CM Balochistan

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti admitted that the security situation in Balochistan is alarming, stating that terrorists will not be allowed to control even an inch of land for more than three hours.

Speaking to the media on Sunday during the inauguration of a Ramadan relief program at the PDMA office in Quetta, where 250,000 families will receive 48 kg of ration bags, the Chief Minister said that all commissioners in the province have been directed to ensure transparent distribution of rations in consultation with members of parliament.

Bugti highlighted that while the federal and Punjab governments have adopted effective methods of providing aid directly to bank accounts, Balochistan's remote areas lack access to modern facilities, including banks, making such methods unfeasible. He assured that the government would ensure aid reaches deserving families.

Addressing the issue of protests and road blockades, the Chief Minister stated that while protesting is a right, blocking national highways is unacceptable. He also reiterated that the government will not tolerate the blocking of national highways, as it disrupts the lives of patients, elders, and the general public. The government is committed to reopening roads and maintaining its authority, as it has done in the past, including in Gwadar.

Responding to criticism from opposition leaders Maulana Fazlur Rehman and National Assembly Opposition Leader Omar Ayub, who claimed that some districts were declaring independence, "The security situation is indeed alarming, but let Omar Ayub name even one street without consulting Mahmood Khan Achakzai," Bugti challenged.

He also announced that an Apex Committee meeting has been called for Tuesday to formulate a strategy, and underperforming deputy commissioners will be replaced immediately.

On the issue of missing persons, Bugti described it as highly complex, suggesting that some groups involved in forcibly blocking roads might be behind disappearances to pressure the government. He called for cooperation from civil society and all stakeholders to address the issue. He also mentioned that the issue of missing persons is being exploited for propaganda and that the government is working on amendments to establish centers where missing persons can be held, with families allowed to visit them. This amendment has already been passed by the National Assembly and is expected to be approved by the Senate soon.

Regarding the arrest of Shahzaib Marri, the Chief Minister stated that if the Sindh government requests assistance in locating him in Balochistan, the provincial government would cooperate. However, he clarified that no specific information about Marri's presence in the province has been provided.

The Chief Minister also addressed the recent statement by Nawabzada Khalid Magsi, agreeing that the situation in Balochistan is not ideal and requires serious attention. He called on the federal government to increase the budget for levies and police forces to enhance their capacity.

Bugti expressed confidence that the government would soon bring terrorism under control through smart strategies, emphasizing the need for increased federal support to enhance the capacity of law enforcement agencies. He also mentioned plans to upgrade security in "B Areas" to "A Areas" to improve governance and security.

The Chief Minister also pointed out that terrorism in Balochistan is not a new phenomenon, recalling similar situations in 2009 and 2010. He expressed confidence that the government would overcome the current challenges through a well-planned strategy.

The Chief Minister also linked the rise in terrorism to the previous government's policy of appeasement towards groups like the TTP, noting that several commanders released during Imran Khan's tenure had reestablished camps. He added that the influx of weapons from Afghanistan after the US withdrawal has further exacerbated the situation, with terrorists now using thermal technology to carry out attacks from up to two kilometers away.

Bugti emphasized that the government is determined to counter terrorism and restore peace, stating, "We will soon bring terrorism under control. Balochistan is vast, and if anyone is hiding here, they should provide specific information about their location." In response to a question, Bugti clarified that he has never denied the concerning security situation in Balochistan. However, he criticized opposition leaders for making exaggerated claims about districts declaring independence without providing specific details.

Bugti concluded by stating that the government is committed to resolving these issues and restoring peace in Balochistan through a combination of strategic planning, federal support, and collective efforts.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Express Quetta, Monday March 03, 2025

Bullet No. 1

Cultural heritage a top govt priority: CM

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Sunday said that the preservation and promotion of cultural heritage is among the top priorities of the government.

Congratulating Baloch nation on celebration of Baloch Culture Day in his message, the Chief Minister said that Baloch Culture is a manifestation of our cultural identity saying that the culture of Balochistan is a symbol of traditions, hospitality and bravery.

"Connecting the younger generation with our culture and traditions is the need of the hour", he said adding that the civilization and culture of Balochistan gives a message of peace and love to the world.

He said that the demonstration of unity and solidarity of all tribes on Baloch Culture Day is welcome, the Balochistan government is taking all possible steps to promote cultural activities.-APP

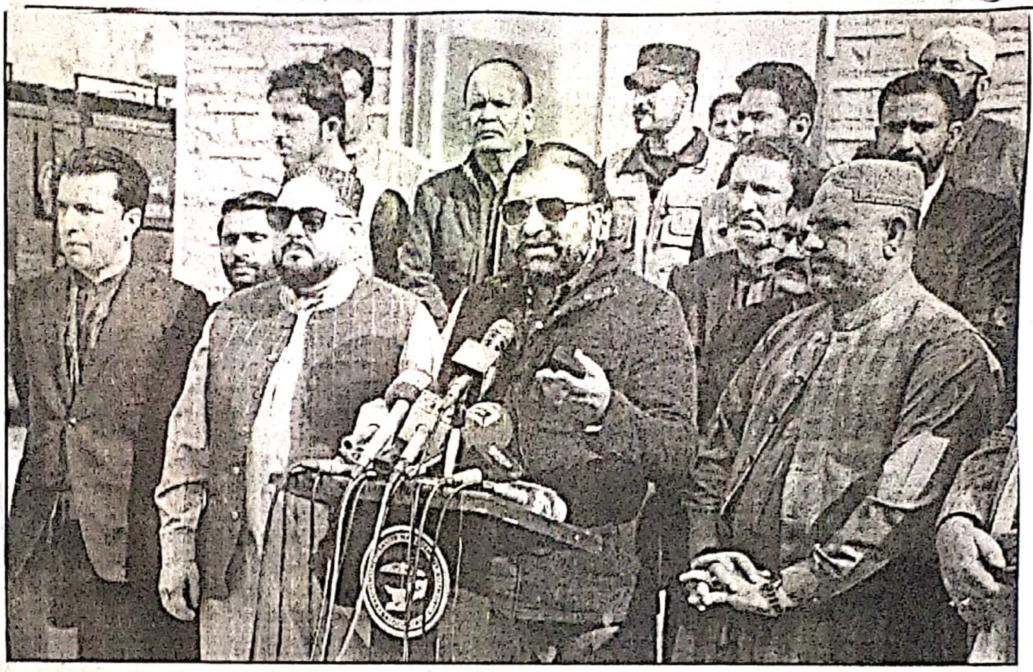

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti, speaks to media representatives at the PDMA office during the launch of the Ramadan food package.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 16

بلوچ قوم عظیم اور قدیم ثقافت وروایات کی امین ہے، کوہیار ڈومکی

ثقافت زندہ قوموں میں زندہ رہتی ہے، بلوچ کلچر ڈے امن ومحبت اور قومی یکجہتی کا پیغام ہے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر بلوچستان ملک اور دنیا بھر میں بسنے والے بلوچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ اپنی ثقافت، روایات و تہذیب کو زندہ رکھ کر اور انہیں اجاگر کرکے ہی قومیں اپنی شناخت وتشخص برقرار رکھ سکتی ہیں، انہوں نے کہا کہ ثقافت کسی بھی قوم کی پہچان ہوتی ہے جبکہ بلوچ قوم عظیم اور قدیم ثقافت وروایات کی امین ہے، بلوچ کلچر ڈے امن ومحبت اور قومی یکجہتی کا پیغام دیتا ہے، اس دن کو منانے کا مقصد بلوچی روایات کو اجاگر کرنا ہے اور ان روایات کو نئی نسل اور نئے دور کے لوگوں میں ابھارنا ہے، ثقافت زندہ قوموں میں زندہ رہتی ہے، اس کے ساتھ جدید دور کا تقاضا ہے کہ قومیں سائنسی تعلیم پر بھی توجہ مبذول رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک گلدستہ کی مانند ہے جس میں مختلف اقوام کے خوبصورت رنگ موجود ہیں جو امن، محبت، یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دیتے ہیں، اس دن کی مناسبت سے ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم اپنی ثقافت، تہذیب، زبان اور اپنی دیرینہ روایات کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں گے جو ہمارے تشخص کی ضمانت ہیں۔

بلوچ قوم اپنی ثقافت سے گہری محبت کرتی ہے، سردار کھیتران

صوبائی حکومت ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے ہرممکن اقدامات کررہی ہے، کلچر ڈے کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت صدیوں پر محیط ایک عظیم ورثہ ہے جو بہادری، روایات اور مہمان نوازی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی شناخت کو اجاگر کرنے اور نئی نسل کو اپنی روایات سے جوڑنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ بلوچ قوم اپنی ثقافت سے گہری محبت رکھتی ہے اور اپنی روایات پر فخر کرتی ہے۔ سردار کھیتران نے کہا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے ہرممکن اقدامات کر رہی ہے اور آئندہ بھی بلوچ ثقافت کی ترقی وترویج کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے بلوچ عوام کو کلچر ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچ ثقافت کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے کے لئے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

INTEKHAB QUETTA

جھالاوان میں سیاسی رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے واقعات تشویشناک ہیں، صوبائی مشیر بلدیات

سیاسی ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا وڈیرہ غلام سرور زہری کی شہادت تحصیل زہری کے عوام کیلئے کسی سانحہ کم نہیں

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے تحصیل زہری میں پیش آنیوالے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جھالاوان میں سیاسی رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے واقعات تشویشناک ہیں جس سے علاقے میں سیاسی ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا وڈیرہ غلام سرور زہری کی شہادت تحصیل زہری کے عوام کیلئے کسی سانحہ کم نہیں کیونکہ وڈیرہ غلام سرور زہری نے جھالاوان میں باہمی رواداری کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا انھوں نے کہا کہ وڈیرہ غلام

بقیہ نمبر23 صفحہ 5 پر

سرور زہری ایک غیر متنازع شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ زہری کے لئے سیاسی اور قبائلی حوالے سے ایک اثاثہ کی حیثیت رکھتے تھے انھوں نے کہا کہ اس دلخراش واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ دہشت گردانہ حملے میں وڈیرہ غلام سرور جیسے سیاسی وقبائلی رہنما کی شہادت ایک بہت بڑا سانحہ ہے جس نے ہر شخص کی دل کو رنجیدہ کردیا ہے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے اپنے ایک تعزیتی بیان میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری قبائلی رہنماء وڈیرہ غلام سرور زہری اور ان کے ساتھ شہید ہونے والے مولانا امان اللہ زہری کی شہادت پر ان کے لواحقین سے گہرے رنج وغم اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

Zamana Quetta

بلوچستان کی ثقافت دنیا کو امن ومحبت کا پیغام دیتی ہے، صوبائی وزراء

بلوچ ثقافت صدیوں پر محیط ایک عظیم ورثہ ہے، جو بہادری، روایات اور مہمان نوازی کی علامت ہے، عبدالرحمٰن کھیتران

ثقافتی ورثے کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (این این آئی، اے این این) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت صدیوں پر محیط ایک عظیم ورثہ ہے، جو بہادری، روایات اور مہمان نوازی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی شناخت کو اجاگر کرنے اور نئی نسل کو اپنی روایات سے جوڑنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ بلوچ قوم اپنی ثقافت سے گہری محبت رکھتی ہے اور اپنی روایات پر فخر کرتی ہے۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہرممکن اقدامات کر رہی ہے اور آئندہ بھی بلوچ ثقافت کی ترقی و ترویج کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے بلوچ عوام کو کلچر ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچ ثقافت کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ دریں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و ایم پی اے حاجی علی مدد جتک نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر بلوچستان، ملک اور دنیا بھر میں بسنے والے بلوچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ اپنی ثقافت، روایات وتہذیب کو زندہ رکھ کر اور انہیں اجاگر کرکے ہی قومیں اپنی شناخت وتشخص برقرار رکھ سکتی ہیں، حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ ثقافت کسی بھی قوم کی پہچان ہوتی ہے جبکہ بلوچ قوم عظیم اور قدیم ثقافت وروایات کی امین ہے، بلوچ کلچر ڈے امن ومحبت اور قومی یکجہتی کا پیغام دیتا ہے، اس دن کو منانے کا مقصد بلوچی روایات کو اجاگر کرنا ہے اور ان روایات کو نئی نسل اور نئے دور کے لوگوں میں ابھارنا ہے، ثقافت زندہ قوموں میں زندہ رہتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ جدید دور کا تقاضہ ہے کہ قومیں سائنسی تعلیم پر بھی توجہ مبذول رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک گلدستہ کی مانند ہے جس میں مختلف اقوام کے خوبصورت رنگ موجود ہیں جو امن، محبت، یکجہتی اور بھائی چارگی کو فروغ دیتے ہیں، اس دن کی مناسبت سے ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم اپنی ثقافت، تہذیب، زبان اور اپنی دیرینہ روایات کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں گے جو ہمارے تشخص کی ضمانت ہیں۔ مزید صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے بلوچستان کی ثقافت روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے ثقافتی ورثے کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے بلوچستان کی تہذیب وثقافت دنیا بھر میں امن ومحبت کا پیغام دیتی ہے بلوچ کلچر ڈے پر تمام قبائل کے اتحاد اور یگانگت کا مظاہرہ خوش آئند ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچ کلچر ڈے کے عالمی دن کی مناسبت سے جاری کردہ پیغام میں کہا کہ حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہرممکن اقدامات کر رہی ہے ثقافت کسی بھی قوم کی پہچان ہوتی ہے جبکہ بلوچ قوم عظیم اور قدیم ثقافت وروایات کی امین ہے، بلوچ کلچر ڈے امن ومحبت اور قومی یکجہتی کا پیغام دیتا ہے، اس دن کو منانے کا مقصد بلوچی روایات کو اجاگر کرنا ہے اور ان روایات کو نئی نسل اور نئے دور کے لوگوں میں ابھارنا ہے، ثقافت زندہ قوموں میں زندہ رہتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ جدید دور کا تقاضہ ہے کہ قومیں سائنسی تعلیم پر بھی توجہ مبذول رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک گلدستہ کی مانند ہے جس میں مختلف اقوام کے خوبصورت رنگ موجود ہیں جو امن، محبت، یکجہتی اور بھائی چارگی کو فروغ دیتے ہیں، اس دن کی مناسبت سے ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم اپنی ثقافت، تہذیب، زبان اور اپنی دیرینہ روایات کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں گے جو ہمارے تشخص کی ضمانت ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 17

کوئٹہ اسٹیٹ روڈ پر سستے بازار کا انعقاد

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رمضان المبارک کے موقع پر عوام اور روزہ داروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے جوائنٹ روڈ پر رمضان سستے بازار قائم (بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

کر دیا گیا ہے جہاں اشیاء خوردونوش جن میں آٹا، گوشت، دودھ و دہی، سبزی، فروٹس، مشروبات سمیت دیگر روزمرہ کی اشیا خوردنوش کے مختلف سٹالز موجود ہیں۔ اس سستا بازار میں دودھ، گھی، گوشت، سبزی دالیں اور دیگر اشیاء بازار کی نسبت کم قیمتوں میں دستیاب ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کی سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ انتظام کیا گیا ہے جبکہ عوام کی بڑی تعداد سستا بازار سے خریداری میں مصروف رہی جبکہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) کی ہدایت اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ کی نگرانی میں سستے بازار میں تمام اشیاء خوردونوش کی دستیابی اور فراہمی کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر انتظامیہ کے افسران بھی موجود ہیں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رمضان سستا بازار کے انعقاد اور عوام کی جانب سے بڑی تعداد میں خریداری ماہ رمضان میں عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے گا تا کہ روزہ داروں اور عوام کی مشکلات کے سد باب کیا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی پورے رمضان سستے بازار کے انعقاد کو ہر صورت یقینی بنائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 18

آج بلوچستان بھر میں مظاہرے، کل گرفتاریاں اور 5 مارچ کو قومی شاہراہوں پر دھرنا ہوگا، بی این پی

فارم 47 کی حکومت حالات مزید بحرانی کیفیت سے دوچار کرنا چاہتی آج صوبہ جعلی حکمرانوں کی وجہ سے تباہی کے دہانے تک پہنچ چکا ہے' آغا حسن بلوچ

اختر جان مینگل سمیت وڈھ کے متعدد افراد کیخلاف ایف آئی آر من گھڑت، گرفتاری دینے کے باوجود حکومت غیر سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، سابق وفاقی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے اپنے بیان میں بلوچستان کی بڑی سیاسی قوت کے قائد سردار اختر جان مینگل، میر گورگین مینگل سمیت وڈھ کے غیور متعدد بے گناہ افراد کے خلاف من گھڑت، جھوٹ پر مبنی ایف آئی آر میں ماہ صیام میں گرفتاری دینے کے باوجود بلوچستان حکومت و انتظامیہ معاہدے کے بعد بھی چوتھا مقدمہ ختم نہ کر کے ....

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

غیر سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں تاریخ میں بہت کم ایسی مثال ہیں کہ ڈیتھ سکواڈ کے سربراہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے بعد ایک تھانے میں بیک وقت متعدد افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا جو باعث مذمت ہے بلوچ قومی لیڈر سردار اختر جان مینگل اپنے فرزند کے ہمراہ تھانے میں قید ہیں اور وڈھ کے غیور عوام کے شانہ بشانہ ہیں مگر فارم 47 کے حکمرانوں کے سر پر جوں نہیں رینگی اس عمل سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ خود چاہتے ہیں کہ بلوچستان کے حالات مزید بحرانی کیفیت سے دوچار ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دہائیوں سے بلوچستان اور لاپتہ افراد سمیت دیگر مسائل کو مسئلہ نہیں گردانا بلوچستان آج جعلی حکمرانوں کی وجہ سے تباہی کے دہانے تک پہنچ چکا ہے

وڈھ تھانے میں سردار اختر مینگل کا دھرنا دوسرے روز جاری

پہلے روزے کی سحری بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ وڈھ پولیس تھانہ میں کی

بوگس ایف آئی آر کے اندراج پر از خود گرفتاری دے کر بیٹھے ہیں

وڈھ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل گزشتہ 22 گھنٹوں سے تاحال وڈھ پولیس تھانہ میں بوگس ایف آئی آر کے اندراج..........

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کے خلاف از خود گرفتاری دے کر بیٹھے ہیں۔ اب تک سرکاری جانب سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ سردار اختر مینگل اپنے ساتھیوں سمیت رات گئے وڈھ پولیس تھانہ میں موجود رہے اور رات کو سحری بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ وڈھ پولیس تھانہ میں کی۔ یہ صورتحال حکومتی غیر سنجیدگی اور انتظامی ناکامی کی طرف اشارہ کرتی ہے، جس سے عوام میں مزید بے چینی اور غم وغصہ پیدا ہو رہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں حکومت و ریاست نام کی کوئی چیز نہیں، مالک بلوچ

صوبہ مکمل طور پر چوروں اور ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر ہے، فارم 47 کی پیداوار حکومتی نمائندوں نے بلوچستان بھر کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے

لوگ گھروں میں محفوظ ہیں نہ ہی سڑکوں پر، ان کی جان ومال محفوظ نہیں، حکمران سمیت تمام ادارے لوٹ مار میں لگے ہوئے ہیں

حب (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور نیشنل پارٹی مکران ڈویژن کے کورڈینیشن ولیجہ ابوالحسن کی حب حاجی چھتہ خان رند گوٹھ آمد اس موقع پر سانحہ رند مارکیٹ میں شہید ہونے والے واحد بخش رند اور اس کے بیٹے شہید شاہ رخ رند اور منظور رند کے قتل کی واردات پر رجب علی رند اور شہید ہونے والوں

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

کے لواحقین سے تعزیت کی اور لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان مکمل طور پر چوروں اور ڈاکوؤں کے رحم وکرم پہ ہے، فارم 47 کے پیداوار حکومتی نمائندوں نے پورے بلوچستان کو مفلوج بنا کر رکھ دیا ہے اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے سانحہ حب میں ڈاکوں کے ہاتھوں رند برادری کے تین افراد کے قتل کی مزمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں حکومتی اداروں کی کہیں پر بھی رٹ قائم نہیں رہی مزید انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان مکمل طور پر چوروں ڈاکوں کے رحم وکرم پر ہے حکومت نام کی کوئی چیز موجود نہیں لوگ نہ گھروں میں محفوظ ہیں نہ سڑکوں پہ اور نہ ہی ان کی جان ومال محفوظ ہے۔ انہوں نے حب چوکی میں رند مارکیٹ میں ڈاکوں کے دن دھاڑے فائرنگ سے رند برادری کے تین افراد کی شہادت کو ایک سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور ریاست نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی ہے حکمران سمیت تمام ادارے لوٹ مار میں لگے ہوئے ہیں تمام فورسز قیام امن پر توجہ دینے کے بجائے بھتہ خوری پہ لگی ہوئی ہیں حکومت روایتی بیان بازی ولفاظی بیانیہ کے علاوہ نظر ہی نہیں آتا سرکاری مشینری جام ہو کر رہ گئی ہے لوگ گھروں تک محصور ہو کر رہ گئے ہیں، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے واضع کیا ہے کہ اگر سانحہ رند مارکیٹ کے قاتلوں کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی تو لوگ بلوچستان بھر میں سڑکوں پہ نکل آئیںگے کیونکہ اس کے سوا بلوچستان میں اب کوئی راستہ باقی نہیں رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 18

لاپتہ افراد کے لواحقین کے دھرنوں پر لاٹھی چارج جبر کی انتہا ہے

نیشنل پارٹی کا روز اول سے یہ موقف ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ ایک سیاسی مسئلہ ہے جسے گفت وشنید کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے

حکومت ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بار بار دفعہ 144 کا شوشہ چھوڑ کر اس کے آڑ میں ان لواحقین کو بار بار حراساں کرنے کی کوشش کررہا ہے

تربت (بیورو رپورٹ) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے اپنے بیان میں فورسز کی جانب سے حکومت بلوچستان کی ایما پر مختلف قومی شاہراہوں پر لاپتہ افراد کے لواحقین کی جانب سے دیئے گئے دھرنوں پر لاٹھی چارج کر کے بچوں اور خواتین، بزرگوں اور نوجوانوں کو تشدد (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

(بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

کا نشانہ بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ پارٹی ترجمان نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کا روز اول سے یہ موقف ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ ایک سیاسی مسئلہ ہے جسے گفت وشنید کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے لیکن ریاست نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فارم 47 کے ذریعے غیر منتخب غیر عوامی نمائندوں کو اسمبلیوں میں لا کر حکومت ایسے عناصر کے حوالے کر دی جن کو بلوچستان کے سیاسی و سماجی حلقوں میں جنگی منافع خور اور اجرتی محب وطنوں کے نام سے پہچانا جاتا ہے ان جنگی منافع خوروں اور اجرتی محب وطنوں نے ہوس اقتدار کی خاطر بلوچستان کے لوگ بالخصوص لاپتہ افراد کے لواحقین پر بار ہا تشدد مسئلہ کو طاقت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج پورا بلوچستان جام ہے رمضان المبارک کے مہینے میں آج بھی ہزاروں کی تعداد میں بلوچ خواتین، بچے، بزرگ اور نوجوان شدید سردی میں سڑکوں پر دھرنا دے کر بیٹھے ہیں اور مطالبہ کر رہے ہیں کہ ان کے لاپتہ پیاروں کو منظر عام پر لایا جائے۔ دوسری جانب حکومت ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بار بار دفعہ 144 کا شوشہ چھوڑ کر اس کے آڑ میں ان لواحقین کو بار بار حراساں کرنے کی کوشش کررہا ہے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جب تک لاپتہ افراد بازیاب نہیں ہوتے یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا اس لیے ضروری ہے کہ طاقت کا استعمال کیے بغیر لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے ان پر اگر الزامات ہیں تو انہیں عدالتوں میں پیش کیئے جائیں۔ پارٹی ترجمان نے سپریم کورٹ آف پاکستان سمیت انسانی حقوق کے تمام تنظیموں سے بھی گزارش کی ہے کہ وہ بلوچستان کے موجودہ صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے اس کا نوٹس لیں بالخصوص سپریم کورٹ آف پاکستان سے اپیل کی ہے کہ از خود نوٹس لیتے ہوئے لاپتہ افراد کے مسئلے کو انسانی مسئلہ سمجھ کر فی الفور حل کرنے کی ہدایات جاری کرے۔ پارٹی ترجمان نے واضح کیا ہے کہ نیشنل پارٹی لاپتہ افراد کے لواحقین کے احتجاج کی حمایت کرتے ہوئے ان پر ریاستی اداروں کے تشدد کی مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ تمام گرفتار خواتین اور نوجوانوں کو رہا کر کے لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 20

زہری میں مسلح افراد کی فائرنگ سے وڈیرہ غلام سرور موسیانی ساتھی سمیت جاں بحق

مولانا امان اللہ موسیانی بھی موقع پر جاں بحق وڈیرہ غلام سرور کے گن مین رمضان، صبغت اللہ سمیت دو افراد شدید زخمی

حملے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی، سینکڑوں افراد ہسپتال پہنچ گئے، نامعلوم مسلح افراد فرار ہوگئے، مقدمہ درج کرلیا گیا

وڈیرہ غلام سرور، مولانا امان اللہ موسیانی تدفین کردی گئی ہر آنکھ اشکبار، چشمہ زہری میں نماز جنازہ میں قبائلی عمائدین شریک

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار زہری تراسانی کے مقام پر نامعلوم افراد کی فائرنگ وڈیرہ غلام سرور موسیانی سمیت دو افراد جاں بحق دو شدید زخمی جنہیں فوری طور ہسپتال پہنچادی تفصیلات کے مطابق جمعیت علماء اسلام کے ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری وڈیرہ غلام سرور موسیانی اپنگازئی میں سوراب سے .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

زہری اپنے گھر چشمہ کی طرف جا رہے تھے تراسانی کے مقام پر پہلے سے تاک میں بیٹھے نامعلوم افراد نے انکی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی فائرنگ سے وڈیرہ غلام سرور موسیانی، مولانا امان اللہ موسیانی گولی لگنے سے موقع پر جاں بحق وڈیرہ غلام سرور کے گن مین محمد رمضان مولوی صبغت اللہ سمیت دو افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور شہید سکندر ہاسپٹل زہری پہنچادی گئی وڈیرہ غلام سرور موسیانی پر حملے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی ہے سینکڑوں لوگ ہسپتال پہنچ گئے۔ فائرنگ کے بعد نامعلوم افراد موقع واردات سے فرار زہری انتظامیہ دہرے قتل کے متعلق تفتیش شروع کردی ہے۔ وڈیرہ غلام سرور، مولانا امان اللہ موسیانی تدفین ہر آنکھ اشکبار شہداء چشمہ زہری میں وڈیرہ عبدالخالق کے پہلو میں آسودہ خاک جھالاوان کی فضاء پھر اشک بار وڈیرہ غلام سرور تمام جہاں کے آنکھوں کو نم کر گئے چلے گئے۔ ہفتے کی شام زہری تراسانی کی مقام پر فائرنگ سے شہید وڈیرہ غلام سرور موسیانی اور شہید مولوی امان اللہ کی نماز جنازہ خالق آباد چشمہ میں ادا کر دی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت شہدا کی نماز جنازہ حضرت مولانا عبدالحئی رحیم یار خان والے نے ادا کی جبکہ نماز جنازہ میں جے یو آئی کے مرکزی نائب امیر حضرت مولانا قمر الدین، سینئر مولانا فیض محمد، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، سردار نصیر احمد موسیانی۔ نواب زادہ بے خان زہری، نوابزادہ عرفان خان زہری، سردار علی محمد خان قلندرانی، سردار زادہ یوسف علی خان قلندرانی، سردار زادہ منیر احمد ساسولی، سردار عبدالصمد رئیس، میر محمد ایوب زرکزئی، میر علی اکبر گرگناڑی سردار زادہ کامران جنگ۔ سردار زادہ ممتاز جنگ، مولانا اسحاق شاہوانی، مولانا عبدالرحمان ساسولی، مفتی عبدالقادر شاہوانی مولانا عنایت اللہ رودینی مولانا عبدالصبور مینگل، ڈاکٹر بشیر احمد موسیانی ڈاکٹر جلیل احمد موسیانی، ڈاکٹر منظور احمد موسیانی، آغا سمیع اللہ شاہ رئیس تنویر کرد، حاجی محمد رمضان موسیانی مولانا عبداللہ زہری سمیت جھالاوان بلوچستان اور سندھ سے ہزاروں کی تعداد میں علماء کرام سیاسی قبائلی و علاقائی عمائدین شریک تھے

INTEKHAB QUETTA

بیلہ، نامعلوم افراد نے ہندو تاجر کی دکان کا صفایا کردیا

بیلہ (نمائندہ انتخاب) نامعلوم چور ہندو تاجر کی دوکان سے لاکھوں روپے مالیت کی نائٹرو فاسٹ کھاد لے اڑے ہندو تاجر کی اطلاع پر بیلہ پولیس نے نامعلوم چوروں کی تلاش شروع کردی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز آر سی ڈی شاہراہ شنواری ہوٹل کے مقام پر قائم ہندو تاجر گلشن کمار کی دوکان سے نامعلوم چور لاکھوں روپے مالیت کی نائٹر بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

وفاسٹ کھاد چوری کرکے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جس کی اطلاع بیلہ پولیس کو ہندو تاجر کی جانب سے دینے کے بعد پولیس نے نامعلوم چوروں کی تلاش سرگرمی سے شروع کردی۔

اے این ایف کی کارروائی کروڑوں کی منشیات قبضے میں لے لی

کوئٹہ (آن لائن) اینٹی نارکوٹکس فورس کے عملے نے کچلاک میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کی 58 کلو ہیروئن برآمد کرکے قبضے میں لے لیں تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز اینٹی نارکوٹکس فورس کے عملے نے خفیہ اطلاع ملنے پر کوئٹہ کے نواحی علاقے کچلاک بائی پاس پر کارروائی کرتے ہوئے ملک کے مختلف شہروں کو منشیات بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 58 کلو ہیروئن برآمد کرکے قبضے میں لے لیں۔ ذرائع کے مطابق کارروائی میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی مزید کارروائی اے این ایف کا عملہ کر رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUE…

Bullet No. 5

Dated: 03 MAR 2025 Page No. [illegible]

کوئٹہ میں گوشت، سبزیاں، دالیں، کھانے کا تیل، پھل مہنگے، خریدار پریشان

بکرے کا گوشت 2300 روپے فروخت اور مرغی کا گوشت 680 سے ساڑھے 750 روپے کر دیا گیا

پاکستانی، عراقی اور ایرانی کھجور کے دام بڑھا دیئے گئے، سبزیوں کی من مانی قیمتیں وصول کی جارہی ہیں، شہری

مہنگائی میں اضافے سے غریب شہری پریشان، ہفتہ خریداری کرنے والے اشیاء کے ریٹ سن کر حیران ہوگئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رمضان المبارک کے پہلے روزے کے دوران مہنگائی میں شدید اضافہ ہوگیا ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے قصاب سمیت پھل اور سبزیاں فروخت کرنے والوں نے...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

مقرر کردہ نرخوں کو ہوا میں اڑا دیا کوئٹہ میں انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ بڑے گوشت کے نرخ پر عملدرآمد کرنے کی بجائے 1300 روپے فی کلو جبکہ بکرے کا گوشت 2200 سے 2300 روپے فروخت کیا جارہا ہے اور مرغی کا گوشت 680 سے ساڑھے 750 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ کی کھجور کی قیمت میں دکانداروں نے من مانا اضافہ کر دیا ہے پہلے روزے کے دوران کھجور کی دکانوں پر رش بڑھ گیا ہے کھجوروں کی قیمتوں میں اضافہ بھی ہوا ہے پاکستانی کھجور 1200 سے 1400 روپے فی کلو ہوگئی ایرانی کھجور ایک پیک 400 سے 450 روپے میں ایرانی کھجور فی کلو 1600 سے 1800 روپے میں، عراقی کھجور 2000 سے 2200 جبکہ سعودی کھجوریں 4500 سے 6500 تک فروخت کی جارہی ہے۔ اور مختلف علاقوں میں کھجور فروخت کرنے والے دکانداروں کی من مانی قیمت پر فروخت کی جارہی ہیں۔

کوئٹہ، مختلف علاقوں میں سحر و افطار کے اوقات میں گیس و بجلی غائب

سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے عوام کیساتھ زیادتیوں کا سلسلہ جاری ہے

رمضان المبارک میں سحر و افطار کے اوقات میں گیس، بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، روزہ داروں کی اپیل

کوئٹہ (اے این این) رمضان المبارک کا پہلا عشرہ شروع ہوتے ہی کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں سحری اور افطاری کے وقت گیس غائب رہی سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے عوام کے ساتھ زیادتیوں کا سلسلہ جاری ہے جس سے عوام کو شدید مشکلات درپیش ہے، عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ وفاقی اداروں کی غفلت کے باعث کوئٹہ کے بیشتر...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے بجلی اور گیس سے محروم ہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے اہم علاقے لیزی گیٹ خروٹ آباد پشتون آباد سمیت دیگر علاقے سحری میں بجلی اور گیس سے محروم متعلقہ اداروں کی انتظامیہ نے وفاقی حکومت اور اس دعوے کو کہ رمضان میں کوئی لوڈشیڈنگ نہیں ہوگی ہوا میں اڑا دی، یہاں تک کہ باقاعدہ پریس ریلیز بھی جاری کی گئی عوامی حلقوں نے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں کہ بجلی اور گیس حکام نے عوام سے جھوٹ بولا ہو جب سے موجودہ جنرل منیجر (GM) سوئی سدرن گیس بلوچستان پر مسلط ہیں، گیس بحران شدت اختیار کر چکا ہے رات 11 بجے کے بعد گیس بند کر دی جاتی ہے، اور وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ "رات کے وقت لوگ فیکٹریاں چلاتے ہیں"۔ اگر فیکٹریاں غیر قانونی طور پر گیس استعمال کر رہی ہیں تو یہ روکنا بھی انہی حکام کی ذمہ داری ہے عوامی حلقوں کی جانب سے اعلیٰ حکام سے ایک بار پھر اپیل کی گئی کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں عوام کو سحری اور افطاری کے موقع پر گیس اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے۔

Zamana Que…

گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ ناقابل قبول ہے، شاہد رند

حکومت بلوچستان کا پشتون آباد گیس دھماکے پر اظہار افسوس، تحقیقات کا حکم

عوام گیس لیکج جیسے حادثات سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے پشتون آباد میں گیس لیکج کے باعث ہونے والے دھماکے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند کے مطابق واقعے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس ہے اور اس کی مکمل تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ترجمان نے مزید

ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی اور زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ گیس لیکج جیسے حادثات سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

بلوچستان کو دیگر صوبوں سے ملانیوالی قومی شاہراہیں متعدد مقامات پر بند

ٹریفک کی روانی معطل، مسافروں کو روزے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سنگ پر سنز اور ایس بی کے ٹیسٹ کے امیدواروں کی جانب سے بلوچستان میں قومی شاہراہوں کو بند کیا گیا

شاہراہوں کی بندش سے مسافروں بالخصوص روزے داروں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ حکومت شاہراہوں کی بندش کو روکنے کے لئے پائیدار حکمت عملی مرتب کرے، عوامی حلقے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کو دیگر صوبوں سے ملانے والی قومی شاہراہیں متعدد مقامات پر احتجاجوں کے باعث بند، ٹریفک کی روانی معطل، مسافروں کو روزے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو سنگ پر سنز اور ایس بی کے ٹیسٹ کے امیدواروں کی جانب سے بلوچستان میں قومی شاہراہوں کو بند کیا گیا جس سے کوئٹہ کراچی این 25 شاہراہ لکپاس، قلات، سوراب، حب اور (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

مستونگ کے مقامات پر بند رہی، اسی طرح تفتان کوئٹہ شاہراہ این 40 کردگاپ، مستونگ، نوشکی کے مقامات پر بند رہی ساتھ ہی کوئٹہ سبی جیکب آباد شاہراہ این 65 سبی بائی پاس، این 85 شاہراہ سوراب بائی پاس، این 70 شاہراہ ژوب بائی پاس کے مقام پر احتجاجی دھرنوں کے باعث بند رہیں۔ این ایچ اے حکام کے مطابق این 50، این 10 اور این 30 شاہراہوں پر ٹریفک بحال رہی۔ شاہراہوں کی بندش سے مسافروں بالخصوص روزے داروں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مسافروں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شاہراہوں کی بندش کو روکنے کے لئے پائیدار حکمت عملی مرتب کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 22

بلوچستان کو مزید ترقیاتی منصوبوں اور میگا پراجیکٹس کی ضرورت

رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے اور وسیع و عریض صوبے بلوچستان میں مسائل اور وسائل کی بحث بہت پرانی ہے جب سے بلوچستان کو صوبے کا درجہ ملا ہے اس بات کی ضرورت موجود رہی آئی ہے کہ پسماندگی غربت اور دیگر مسائل میں گھرے ہوئے بلوچستان کو ترقیاتی منصوبوں کے ذریعہ آگے لانے کے لئے وفاق اور صوبائی حکومتیں مل کر کام کریں اس بابت مختلف حکومتوں کی پالیسیاں مختلف رہیں البتہ یہ ضرورت اب بھی موجود ہے اور شدید اہم اس کی ضرورت بھی ہے کہ بلوچستان کو وفاقی پی ایس ڈی پی سے مزید ترقیاتی منصوبے اور خصوصی میگا پراجیکٹس دیئے جائیں اب چونکہ وفاق اور صوبوں میں اگلے مالی سال کے بجٹ کی تیاری کا عمل شروع ہو چکا ہے یہی وقت ہے کہ بلوچستان حکومت وفاق سے رجوع کرے اور مختلف شعبوں سے متعلق وفاقی حکومت کو ایسے منصوبے تجویز کرے جن کی بدولت صوبے کی معاشی اور معاشرتی ترقی کا عمل تیز تر ہو سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اس بابت امیدیں وابستہ ہیں کہ وہ اس حوالے سے تعمیری جوش و جذبے سے کام کریں گے اور یہ امر مستحسن ہے کہ انہوں نے اب تک وفاق میں بلوچستان کا مقدمہ اچھے انداز میں پیش بھی کیا ہے اور مستقبل کے لئے بھی وہ پرامید ہیں ابھی گزشتہ روز بھی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ بلوچستان کا مقدمہ وفاق میں موثر انداز میں پیش کیا جائے گا وفاقی پی ایس ڈی پی میں پسماندہ اضلاع کو ترجیح دی جائے اس سے ایک روز قبل انہوں نے ترقیاتی پلان سے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کی تاکید کی کہ عوامی منصوبوں کو شفافیت اور موثر حکمت عملی کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مذکورہ عزم اور ہدایت و تاکید دونوں کو سراہتے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اگلے مالی سال کی وفاقی پی ایس ڈی پی مجوزہ صوبائی ترقیاتی منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر یہ یقین دہانی کرائی کہ صوبائی حکومت صوبے کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے مذکورہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے آئندہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں زراعت، آبپاشی، آبنوشی، مواصلات، توانائی اور صحت سمیت دیگر شعبوں کے مجوزہ ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں ایسے صوبائی منصوبے شامل کئے جائیں جو قابل عمل ہوں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے پسماندہ اضلاع کو ترجیح دی جائے اور ترقیاتی اسکیمات وہی منتخب کی جائیں جن کے براہ راست ثمرات عوام تک پہنچیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مواصلاتی رابطوں کی بہتری اور آبپاشی کے منصوبوں کی جلد تکمیل ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاق میں صوبے کی تعمیر و ترقی سے متعلق اپنا مقدمہ موثر انداز میں پیش کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی منصوبے اور فلاح و بہبود صوبائی ترجیحات میں سرفہرست ہیں، صوبائی حکومت صوبے کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ہمارا مقصد ایسے صوبائی ترقیاتی منصوبے پیش کرنا ہے جو صوبے کے عوام کے لئے حقیقی معنوں میں فائدہ مند ہوں اسی طرح صوبائی ترقیاتی پلان سے متعلق جس اجلاس کا ہم ان سطور کے شروع میں ذکر کر چکے وہ بھی وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت پیر کو منعقد ہوا وفاقی پی ایس ڈی پی کے جائزہ اجلاس سے ایک روز قبل منعقد ہوا اس اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایات دیں کہ تمام منصوبوں کو شفافیت اور موثر حکمت عملی کے تحت مکمل کیا جائے تاکہ ترقیاتی عمل کے ثمرات عوام تک جلد از جلد پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر عمل درآمد میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی مذکورہ دو اجلاسوں کا ذکر ہم نے یوں ہی نہیں کیا تاکہ وضاحت کر سکیں یہ بات موجودہ صوبائی حکومت کے بد ترین مخالفین بھی مانتے اور تسلیم کرتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی شروع دن سے ہر موقع اور فورم پر صوبے کے ترقیاتی عمل، ترقیاتی عمل کی بروقت تکمیل، تمام اضلاع پر یکساں توجہ مرکوز کرنے اور وفاق میں بلوچستان کے موقف کو احسن طریقے سے پیش اور اجاگر کرنے کے لئے کوشاں اور عملی طور پر فعال رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت نے صوبے کے دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لئے اقدامات کوششوں اور کاوشوں کا سلسلہ جاری رکھا ہے تاہم یہ بات بھی مبنی حقیقت ہے کہ بلوچستان کے پاس وسائل کی کمی ہے اور بلوچستان میں جاری ترقیاتی عمل اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک اس میں وفاق کی بھی برابر سرپرستی اور معاونت شامل نہ ہو وفاقی ترقیاتی منصوبوں سے متعلق عام طور پر بلوچستان کو یہ گلہ رہا ہے کہ ایک تو بلوچستان کے ترقیاتی منصوبے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بہت کم شامل ہوتے ہیں جو منصوبے شامل ہوتے ہیں ان کے لئے فنڈز کا اجراء ایک اور مشکل مرحلہ ہوتا ہے چند فیصد فنڈ جاری کر کے اس سکیم کو آن گوئنگ کے کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے یہ نہیں ہونا چاہئے بلوچستان ملک کا وسیع اور سب سے بڑا صوبہ ہے یہاں پسماندگی غربت اور دیگر مسائل باقی صوبوں سے زیادہ گمبھیر و سنگین ہیں ان مسائل سے نمٹنے کے لئے ہر شعبے میں کام کرنے اور ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانے کی ضرورت ہے وفاقی حکومت کو چاہئے کہ وہ ترقیاتی عمل میں بلوچستان کو اہمیت اور فوقیت دیں بلوچستان کی زیادہ سے زیادہ سکیمات وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل کی جائیں اور جو سکیمات شامل کی جائیں ان کے لئے بروقت فنڈز کا اجراء یقینی بنایا جائے اور پھر ان جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل پر توجہ مرکوز کی جائے تاکہ ان منصوبوں کی تکمیل ہو اس وقت بلوچستان میں جو جاری ترقیاتی عمل ہے وہ خوش آئند ہے مستحسن ہے قابل ستائش ہے مگر یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مزید اقدامات کی ضرورت ہے مختلف شعبوں میں مزید منصوبوں کی اشد ضرورت ہے اور چونکہ بلوچستان کے پاس اپنے وسائل کی کمی ہے صوبائی حکومت چاہتے ہوئے بھی بڑے اور میگا منصوبے نہیں لا سکتی اس لئے وفاقی حکومت کو چاہئے کہ وہ اگلے مالی سال کی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان سے متعلق میگا پراجیکٹس شامل کرے یہ پراجیکٹس مختلف شعبوں اور مختلف اضلاع میں ہوں خصوصی اقدامات سے صوبے کی پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی و خوشحالی کا عمل تیز کیا جا سکتا ہے امید ہے کہ موجودہ وفاقی حکومت اس بابت صوبائی حکومت کا ساتھ دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 03 MAR 2025

Bullet No. 6

No. 2-3

سرکاری افسران اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اقدامات کریں!

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ اکثر سرکاری دفاتر میں عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر کوئی سرکاری کام سے کسی دفتر جاتا ہے تو اس کا یہ کام آسانی سے نہیں ہو پاتا اس کو اس سلسلے میں مختلف مراحل سے گذرنا پڑتا ہے اور اس طرح دفتروں کے کئی کئی چکر لگانے پڑ جاتے ہیں۔ ان میں اکثر قصور سرکاری دفاتر کے اہلکاروں کا ہوتا ہے جو عوام کے ساتھ اچھا رویہ نہیں رکھتے۔ جو کہ یقیناً بہت ہی پریشانی کی بات ہے اس کا ازالہ ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔

گذشتہ روز گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا کہ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ سرکاری دفاتر کے روائتی طریقہ کار کو بہتر بنائیں۔ خامیوں کو دور کریں اور عوامی شکایات کے فوری حل پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی تاکہ تمام شہریوں خاص طور پر دورافتادہ اضلاع کے عوام کو قیمتی وقت وتوانائی ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ تاخیر کے عمل کو ختم اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کرنے سے ہمارے وسائل بچنے کے ساتھ ساتھ عوام کا اعتماد بھی مزید بڑھ جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہماری کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے لیکن ان کی صلاحیتوں کو قومی مفاد میں بروئے کار لانا ایک چیلنج بھی ہے۔ ایک جامع حکمت عملی وضع کرنے سے ہی نوجوانوں کو کوالٹی ایجوکیشن دلوانے جدید مہارتیں سکھانے اور ان کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے عمل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ گورنر ہاؤس کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر ہم عوام کو غور اور توجہ سے سنتے ہیں۔ اور ان کو درپیش مسائل ومشکلات کو حل کرنے کیلئے گورنر ہاؤس اینڈ سیکرٹریٹ کی پوری ٹیم متحرک ہے۔ تمام افسران اپنے اپنے ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔ نرم رویے، خدمت خلق کا جذبہ اور توجہ سے سننے کی مثال دیگر آپ اپنے اثرات کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا مذکورہ بیان عوام کی ترجمانی کرتا ہے کیونکہ اس میں انہوں نے تمام حقائق بیان کر دیئے ہیں اس طرح ان کا عوام سے ہمدردی کا اظہار اور ان کو سرکاری دفاتر میں درپیش مشکلات کا احساس ہے۔ گورنر ہاؤس کے دروازے عوام کے لیے کھلے اور روزانہ کی بنیاد پر عوام کو غور اور توجہ سے سننے کا عمل قابل تعریف اقدام ہے۔ اس لیے دیگر تمام افسران کو بھی گورنر بلوچستان کی تقلید کرتے ہوئے عوام کے لیے آسانیاں پیدا کرنی چاہئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 24

کوئٹہ کراچی شاہراہ کی بندش روز کا معمول، شہری شدید ذہنی کوفت سے دوچار!

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی آئے روز کی بندش کے باعث ہزاروں کی تعداد میں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے مگر دیگر شہریوں کو اذیت سے دوچار کرنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ چونکہ یہ واحد شاہراہ ہے جو مسافروں کو مختصر وقت میں منزل تک پہنچاتی ہے صرف معمول کے مسافر اس شاہراہ پر سفر نہیں کرتے بلکہ علاج معالجے کی غرض سے کوئٹہ سے کراچی شہریوں کی بڑی تعداد جاتی ہے جس میں بیمار افراد بھی شامل ہوتے ہیں۔ شاہراہ کی طویل بندش سے مریضوں کی صحت متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے جبکہ ضعیف العمر افراد اور بچے بھی قومی شاہراہ کی بندش سے شدید متاثر ہوتے ہیں۔ اب بلوچستان کی یہ قومی شاہراہ احتجاج کی وجہ سے زیادہ اذیت ناک بنتی جارہی ہے پہلے تو ایک رویہ ہونے سے اس شاہراہ کو خونی شاہراہ کا لقب دیا گیا کیونکہ آئے روز اس شاہراہ پر خوفناک حادثات رونماء ہوتے رہتے ہیں جس سے متعدد افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں جبکہ بڑی تعداد میں زخمی اور معذور بھی ہوئے ہیں۔ بہر حال گزشتہ چند ماہ سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ احتجاج کا محور و مرکز بن چکا ہے، مختلف نوعیت کے احتجاج قومی شاہراہ کو بلاک کر کے کیے جاتے ہیں اس سے کئی دن تک شاہراہ بندش کا شکار رہتی ہے۔ ابھی بھی کراچی قومی شاہراہ گزشتہ روز سے بند ہے جس کے باعث ہزاروں مسافر شدید مشکلات سے دوچار ہیں جن میں خواتین، بچے، بزرگ اور بیمار افراد شامل ہیں، کھانے پینے کی اشیاء کی قلت کا بھی ان کو سامنا ہے لہذا حکومت اور انتظامیہ کی اولین ترجیح یہی ہونی چاہیے کہ احتجاج کی نوبت ہی نہ آئے تاہم اگر ایسی صورتحال بنتی بھی ہے تو کسی شہری کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، پھنسے ہوئے مسافروں کیلئے شاہراہ کھولنے کے اقدامات کیے جائیں، جائز مطالبات پر مذاکرات کیے جائیں۔ تاہم قومی شاہراہ کی بندش سے اپنے ہی لوگوں کو اذیت میں مبتلا کرنا اذیت ناک عمل ہے لہذا احتجاج کے طریقے کار پر نظر ثانی کی جائے، اپنے جائز حقوق کیلئے احتجاج سے دیگر ہزاروں شہریوں کو عذاب میں مبتلا کرنا غیر مناسب عمل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 25

Closure of highways

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has directed law-enforcement agencies to adopt effective strategies to prevent "illegal closure" of highways and solve problems of the people immediately. The chief minister also expressed deep concern over frequent road and highway closures. The chief minister said that all such districts where roads are still closed, highways should be reopened immediately otherwise action will be taken against officers concerned. According to Balochistan government spokesman, national highways have been closed 76 times for various reasons since January 1. Balochistan has been facing various challenges, now faces a growing crisis on its highways. Once vital routes for travel and trade, the Quetta-Karachi, Quetta-Punjab, and Quetta-Islamabad highways, now have become highways of uncertainty. Given the underdevelopment in Balochistan, people of the province heavily rely on Karachi for medical treatment, education, business, and international travel, among others. Due to insecurity on highways lately, the locals find it difficult to even visit Karachi. There have been cases where people have not been able to travel to Karachi for over a month due to constant blocking of the roads due to protests and security reasons. People returning from Umrah have remained stuck in Karachi for days due to highway closures. Adding to this crisis are the frequent road blockages due to protests against enforced disappearances. Families of missing persons and activists block highways as a form of protest, demanding answers and justice. Quetta-Karachi highway remains blocked at two locations due to such protests, at the time of filing this editorial piece. While their grievances are legitimate, the protests further disrupt travel and compound existing security challenges. The insecurity on highways is severely affecting local communities. Transport shutdowns due to security threats disrupt trade and business activities. Traders cannot transport goods to and from major cities, leading to financial losses and price hikes in local markets. Smaller cities in Balochistan depend on the road network for daily supplies, and the closure of major highways creates shortages of daily necessities. Farmers who transport perishable goods face significant losses when their shipments are delayed or stolen. Small businesses, dependent on intercity trade, are also suffering. Unfortunately, the government's response to the growing insecurity on Balochistan's highways has been largely inadequate. Local communities feel abandoned and believe the authorities are not taking the issue seriously. To address the growing insecurity on Balochistan's highways, the government must address the root causes of protests, such as enforced disappearances. Engaging in meaningful dialogue with affected communities can help reduce road blockages and tensions.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 26

”ریکوڈک! بلوچستان اور پاکستان کے لئے اقتصادی گیم چینجر“

افکارِ زابدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

ریکوڈک کے بارے پاکستان نہیں بلکہ دنیا بھر کے ماہرین کا خیال ہے کہ اگر پاکستان وہاں سے تانبے اور سونے کے ذخائر نکال لیتا ہے تو پاکستان کے لیے اور پاکستان کی معیشت کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ ریکوڈک تانبا اور سونا نکالنے کا منصوبہ ضلع چاغی میں شروع کیا گیا ایک اہم ترقیاتی انقلابی پراجیکٹ اور بلوچستان کی معاشی واقتصادی ترقی کی ضمانت ہے۔ لیکن ملک دشمن عناصر اس کو سبوتاژ کرنے کیلئے مسلسل سرگرم عمل ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل کے ساتھ چونکہ بلوچستان کی خوشحالی جڑی ہوئی ہے اس لئے ملک دشمن عناصر کی طرف سے وہاں کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں کو اس منصوبے کے خلاف منفی پراپیگنڈا کے ذریعے بھڑکایا جا رہا ہے۔ جبکہ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کی موجودہ اور آنے والی نسلیں مستفید ہوں گی مگر دشمن نہیں چاہتا ہے کہ بلوچستان کبھی ترقی کرے، ریکوڈک منصوبے میں نصف صدی سے زائد عرصہ تک سالانہ 2 لاکھ ٹن تانبا اور 2.5 لاکھ اونس سونا پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ پاک سعودی بزنس فورم 2024ء سعودی عرب کے وزیر سرمایہ کاری شیخ خالد بن عبدالعزیز الفالح نے ریکوڈک کان کنی کے منصوبے میں سرمایہ کاری کی پیشکش کی ہے جو کہ خوش آئند ہے۔ ریکوڈک منصوبے کی تنظیم نو کا عمل دسمبر 2022ء میں مکمل ہوچکا ہے جو اسے بین الاقوامی معیار کا طویل المدتی منصوبہ بنانے کی طرف پہلا قدم ہے، اس منصوبے کی تنظیم نو کے عمل سے بیرک گولڈ کمپنی کے تانبا نکالنے کے پورٹ فولیو میں اہم اضافہ ہوگا۔ اس وقت ایس آئی ایف سی اور غیر ملکی کمپنی بیرک گولڈ کے اشتراک سے بلوچستان میں ریکوڈک منصوبے سے وطن عزیز معاشی استحکام کے سفر پر گامزن ہے اور ریکوڈک پاکستان کی معیشت میں 2028ء سے اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہوگا۔ ریکوڈک کی عمر کم از کم 100 سال متوقع ہے جس میں ٹرک اور شاول اوپن پٹ آپریشن کے ساتھ پروسیسنگ کی سہولیات شامل ہیں جو اعلیٰ معیار کے تانبے اور سونے کے کنسنٹریٹ پیدا کریں گی۔ تعمیر دو مراحل میں متوقع ہے جس میں مشترکہ پروسیس کی صلاحیت 90 ملین ٹن سالانہ ہوگی۔ ریکوڈک منصوبے میں تقریباً 5.87 بلین ٹن تانبے اور 42 ملین اونس سونے کے ذخائر موجود ہیں جن کی پیداوار 2028ء تک شروع ہونے کا امکان ہے۔ ریکوڈک منصوبے کے تحت استعمال کی جانے والی جدید مشینری سے کان کنی کے شعبے میں جدت آئے گی اور ملک کی مجموعی برآمدات میں اضافہ ہوگا، ریکوڈک منصوبے سے ملک میں ایس آئی ایف سی کے ذریعے محفوظ اور مضبوط پاکستان میں مستقبل کی سرمایہ کاری کے لیے راہ ہموار ہوگی۔ اس منصوبے سے اگلے 45 سال تک ملکی معیشت میں سالانہ ایک بلین ڈالر کی آمدنی متوقع ہے، بے شک ریکوڈک منصوبہ ملک کے پسماندہ صوبے میں ترقی کا نیا باب کھولے گا۔ اس منصوبے کا 50 فیصد حصہ بیرک گولڈ کو، 25 فیصد حصہ وفاق کو جبکہ بقیہ 25 فیصد حصہ بلوچستان کو ملے گا، اس کے علاوہ مختلف ٹیکسز اور رائلٹی بھی ملتی رہے گی جو کہ بلوچستان کے لوگوں کو پہلے ہی ایڈوانس سماجی ترقیاتی فنڈز کے ذریعے ملنا شروع ہوچکے ہیں۔ اس عظیم منصوبے کی تکمیل سے 8000 افراد کو روزگار مہیا ہوگا اور پیداوار کے مرحلے کے آغاز میں 4000 طویل المدتی ملازمتوں کے مواقع بھی پیدا ہونگے۔ اس منصوبے کے تحت بہت سی سماجی خدمات جن تعلیم، صحت اور ہنرمندی پر کام شروع ہوچکا ہے۔ جن میں ہنر ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ، پرائمری اسکولز اور انڈس ہسپتال نوکنڈی کا قیام سرفہرست ہے۔ حکومت بلوچستان اور ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر اہتمام چلنے والا انڈس ہسپتال ضلع چاغی کے نوکنڈی جیسے پسماندہ علاقوں کی عوام کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، اس جدید طبی آلات سے آراستہ ہسپتال کا افتتاح گذشتہ سال 25 جون 2024ء میں کیا جاچکا ہے۔ جہاں پر روزانہ تقریباً 200 مریضوں کا طبی معائنہ کیا جاتا ہے، جبکہ (MNCH) پروگرام کے تحت مدر چائلڈ ہیلتھ سنٹر نومولود بچوں اور حاملہ خواتین کو چوبیس گھنٹے بہترین طبی سہولیات فراہم کررہا ہے۔ اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی تعداد 45 ہے جن میں 37 کا تعلق مقامی علاقہ نوکنڈی سے اور 8 کا دالبندین سے ہے، جنہیں مریضوں کی اچھی دیکھ بھال کے لیے بھاری تنخواہیں دی جارہی ہیں۔ اس ہسپتال کے قیام سے مقامی تعلیم یافتہ لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر آئے ہیں۔ انڈس ہسپتال میں مریضوں کا (General Medical Checkup) اور علاج ومعالجہ، زچہ وبچہ کی خصوصی دیکھ بھال، جدید طبی آلات سے آراستہ لیبر روم، وارڈز اور مفت ادویات کی دستیابی کے ساتھ ساتھ وبائی امراض کی تشخیص وعلاج، اعلیٰ معیار کی میڈیکل لیبارٹری، جن ٹیسٹوں کی سہولت پہلے صرف کوئٹہ اور کراچی میں میسر تھی اب وہ چاغی کی عوام کو مذکورہ ہسپتال میں فراہم کی جارہی ہیں۔ اس کے علاوہ ایمونائزیشن پروگرام کے تحت پولیو، خناق، تشنج اور خسرہ سے آگاہی اور بچاؤ کے حفاظتی ٹیکوں کی دستیابی، دماغی صحت و بیماریوں کے علاج کے علاوہ غذائیت کے حوالے سے نیوٹریشن پروگرام، جدید تشخیص کے لیے الٹراساؤنڈ اور ایکسرے کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ اس سے قبل ایمرجنسی مریضوں کو ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی ایف ٹی سی نوکنڈی میں طبی سہولیات فراہم کی جاتی تھیں یا پھر انہیں کوئٹہ منتقل کرنا پڑتا، لیکن اب انڈس ہسپتال میں شعبہ ایمرجنسی میں مقامی اور گردونواح کے مریضوں کو علاج ومعالجہ کی بہترین سہولیات میسر ہیں۔ اس کے علاوہ موبائل ہیلتھ سروس کے ذریعے قریبی علاقوں کے ماہانہ تقریباً 2 ہزار کے قریب مریضوں کو بھی مفت طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ مزید براں ایمبولینس کے ذریعے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال دالبندین سے مریضوں کو ریفر کرنے سہولت بھی شروع کی جاچکی ہے۔ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے 2024ء میں ”بین الاقوامی گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام“ کے دوسرے مرحلے کے لیے ریکوڈک مائننگ کمپنی نے دوسالہ آن جاب ٹریننگ پروگرام کے لیے 18 گریجویٹس کا انتخاب کیا ہے۔ ان میں 4 خواتین بھی شامل ہیں، منتخب ہونے والے گریجویٹس کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ بین الاقوامی گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب ہونے والے طلباء کو ارجن ٹینا اور زیمبیا میں ریکوڈک مائننگ کمپنی کی بنیادی کمپنی بیرک گولڈ کے ذریعے چلائی جانے والی کانوں میں تربیت دی جائے گی۔ اس پروگرام کا مقصد بلوچستان سے تعلق رکھنے والے نوجوان گریجویٹس کو شامل کرکے انہیں کان کنی کی صنعت میں کامیاب کیریئر کے لیے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرتے ہوئے شریک عمل کرتا ہے۔ اس میں کوئی دو آراء نہیں کہ ریکوڈک نہ صرف بلوچستان کی معیشت بلکہ پورے پاکستان کی اقتصادی ترقی کا اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 57

Falling subsoil Water Table in Balochistan

The falling subsoil water table in Balochistan is not just an environmental issue; it is a matter of survival. The province stands at a crossroads, and the choices made today will determine its future. By adopting a holistic and inclusive approach, Balochistan can not only mitigate the current crisis but also build a resilient and sustainable water management system for generations to come. The time to act is now, before the wells run dry and the land turns to dust. Balochistan is facing an existential threat that demands immediate attention: the rapid depletion of its subsoil water table. For years, the province has been grappling with water scarcity, but the continuous decline in groundwater levels has now reached a critical point. This alarming trend poses a severe risk to agriculture, livestock, and human settlements, which are the backbone of Balochistan's economy and society. If left unaddressed, this crisis could lead to irreversible environmental degradation, mass migration, and socio-economic collapse. It is high time for the provincial government, policymakers, and local communities to take urgent and sustainable measures to address this pressing issue. The primary cause of the falling water table in Balochistan is the over-extraction of groundwater. The province relies heavily on tube wells for irrigation and domestic use, with little to no regulation on their installation or operation. Farmers, desperate to sustain their crops in the face of erratic rainfall and prolonged droughts, have been drilling deeper and deeper into the earth to access water.

This unchecked exploitation has led to a dramatic drop in the water table, with some areas reporting a decline of up to 10 feet per year. Additionally, climate change has exacerbated the situation, with rising temperatures and reduced precipitation further straining the already scarce water resources. The consequences of this crisis are far-reaching. Agriculture, which accounts for a significant portion of Balochistan's economy, is under severe threat. Crops like apples, grapes, and almonds, which are the pride of the province, require sub-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta (2)

Bullet No. 6

Date 03 MAR 2025 Page No. 28

stantial amounts of water, and their yields are declining as water becomes scarcer. Livestock, another critical sector, is also suffering, as pastures dry up and water sources vanish. Rural communities, already marginalized and impoverished, are bearing the brunt of this crisis, with many forced to abandon their homes in search of water and livelihood opportunities. To tackle this crisis, Balochistan must adopt a multi-pronged approach that focuses on both immediate relief and long-term sustainability. First and foremost, the provincial government must enforce strict regulations on groundwater extraction. This includes licensing and monitoring tube wells, setting limits on water usage, and penalizing violations. While such measures may face resistance from local communities, awareness campaigns and incentives for compliance can help ease the transition. Balochistan must invest in alternative water sources and conservation techniques. Rainwater harvesting, for instance, can be a game-changer in a region where rainfall, though scarce, often goes unutilized. Building small dams, check dams, and recharge wells can help capture and store rainwater, replenishing the groundwater table. Similarly, the adoption of drip irrigation and other water-efficient farming practices can significantly reduce water wastage in agriculture. Province must prioritize afforestation and the restoration of natural ecosystems.

Forests and vegetation play a crucial role in maintaining the water cycle, and their destruction has contributed to the current crisis. Large-scale tree plantation drives, particularly in watershed areas, can help improve groundwater recharge and reduce soil erosion. Balochistan must leverage modern technology to manage its water resources more effectively. Geographic Information System (GIS) mapping and remote sensing can help identify areas with the highest water stress and guide targeted interventions. Additionally, the government should collaborate with research institutions and international organizations to develop innovative solutions tailored to the province's unique challenges. Addressing the water crisis requires a collective effort. Local communities must be actively involved in water management initiatives, and traditional knowledge should be integrated with modern practices. Education and awareness programs can empower people to become stewards of their environment, fostering a culture of conservation and sustainability.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 MAR 2025 Page No. 29

LETTER TO EDITOR

Ghost Teachers in Balochistan

The issue of ghost teachers in Balochistan has severely impacted the province's education system. Ghost teachers refer to individuals who are listed as employees on government payrolls but do not actually perform any teaching duties. This results in the misallocation of public funds and deprives thousands of children of their right to quality education.

According to reports from various education and transparency watchdogs, a significant number of schools in Balochistan either remain non-functional or operate with insufficient staff due to the presence of these ghost teachers. Despite government efforts to tackle this issue, the lack of strict monitoring and accountability has allowed it to persist.

Salaries paid to ghost teachers consume a large portion of the education budget that could otherwise be used to improve school infrastructure, provide better learning materials, or hire qualified staff. A poorly educated population leads to economic stagnation, increased unemployment, and a rise in social issues. In Pakistan, thousands of "ghost schools" – non-operational or nonexistent institutions – fail to serve children in need, reflecting systemic corruption and mismanagement, as noted by Anita Ghulam Ali. Reports indicate over 30,000 ghost schools and around 22.4 million children without access to education.

I urge the Education Department to take strict action against such practices by implementing biometric attendance systems.

Rahmat Azeem
Kech

عالمی یوم تحفظ جنگلی حیات: بلوچستان میں جنگلی حیات کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت

تحریر: امیرہ یوسف اسسٹنٹ نزرویٹوز

ہر سال 3 مارچ کو عالمی یوم تحفظ جنگلی حیات منایا جاتا ہے، جس کا مقصد جنگلی حیات کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور اس کے لیے عالمی سطح پر اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جنگلی حیات نہ صرف ہمارے ماحولیاتی نظام کا اہم حصہ ہے، بلکہ یہ ہماری زمین کے حسن اور تنوع کو بھی برقرار رکھتی ہے۔ بلوچستان اپنے وسیع رقبے، متنوع جغرافیائی خطوں اور قدرتی وسائل کی وجہ سے جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے ایک اہم علاقہ ہے۔ بلوچستان نایاب جنگلی حیات کا مسکن ہے، جہاں سلیمان اور چلتن مارخور، اڑیال، چکارہ، سیاہ ریچھ، مختلف قسم کے سانپ، چکور، تکور، کونج اور پرندے، سبز کچھوے اور مگرمچھوں سمیت نادر سمندری حیات سمیت دیگر انواع کو شدید معدومیت کا سامنا ہے۔ بلوچستان میں آبادی کا دباؤ نسبتاً کم ہے اور رقبہ زیادہ ہونے کی وجہ سے یہاں جنگلی حیات کے مسکن، چراگاہیں اور قدرتی ماحول کافی حد تک محفوظ تصور کی جاتی رہی ہیں۔ لیکن حالیہ چند سالوں میں موسمی تبدیلیوں، غیر قانونی شکار، بغیر منصوبہ بندی کے آبادیوں کا پھیلاؤ، حیاتیاتی تنوع، جنگلات اور جنگلی حیات سے متعلق علم و آگاہی کی کمی، جنگلوں میں متواتر آگ لگنے کے واقعات اور بطور ایندھن انکی بے دریغ کٹائی، بے ہنگم شہری اور صنعتی ترقی، جنگلات کے زمینوں پر قبضے و تجاوزات سمیت دیگر اہم وجوہات کی بناء پر صوبہ کی حیاتیاتی تنوع کو کافی نقصان پہنچا ہے اور جنگلی حیات کی نسلیں معدومی کے خطرے سے دوچار بتائی جارہی ہیں، جبکہ کچھ کو بقا کے سنگین مسائل درپیش ہیں۔ ٹی جے رابرٹس، جو برصغیر کی جنگلی حیات اور قدرتی ماحول پر ایک معتبر سند مانے جاتے ہیں، اپنی کتابوں 'میملز آف پاکستان' اور 'بائیو ڈائیورسٹی ایکشن پلان پاکستان' میں بتاتے ہیں کہ پاکستان میں ممالیہ جانوروں کی کل تعداد 188 ہے، جن میں سے 71 بلوچستان میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح پرندوں کی 666 اقسام میں سے 356 بلوچستان میں موجود ہیں۔ رینگنے والے جانوروں (ریپٹائلز) کی 174 اقسام میں سے 94 بلوچستان میں پائی جاتی ہیں، جبکہ جل تھلی جانوروں (ایمفیبین) کی 14 اقسام میں سے آٹھ یہاں موجود ہیں۔ یہ اعداد و شمار بلوچستان کو پاکستان کے حیاتیاتی تنوع کا ایک اہم مرکز بناتے ہیں۔ تاہم بین الاقوامی تنظیم یونین آف کنزرویشن (IUCN) کی ریڈلسٹ کے مطابق پاکستان کی 12 جنگلی حیات کی نسلیں معدومی کے خطرے سے دوچار ہیں جبکہ 11 معدوم ہونے کے قریب ہیں اور خبردار کیا ہے اگر حالات بہتر نہ ہوئے تو مزید 10 جانوروں اور دیگر جنگلی حیات کی نسلیں بھی خطرے میں آسکتی ہیں۔ یہ صورتحال بلوچستان میں جنگلی حیات کے تحفظ کی اہمیت کو مزید اجاگر کرتی ہے۔ بلوچستان میں جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے 3 نیشنل پارکس، 14 جنگلی حیات کی پناہ گاہیں، 7 گیم ریزروز، 8 کمیونٹی گیم ریزرو، 5 رامسر سائٹس، 1 میرین پروٹیکٹڈ ایریا، 1 شریک انتظامی علاقہ، 1 بائیوسفیئر ریزرو موجود ہیں۔ جن میں چلتن، تکتو، اور ہنگول نیشنل پارکس کو خصوصی اہمیت کی حامل ہیں۔ حکومت بلوچستان اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے صوبے میں حیاتیاتی تنوع اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد نہ صرف جنگلی حیات کو معدومی کے خطرے سے بچانا ہے بلکہ ان کے قدرتی مسکن کو بھی محفوظ بنانا ہے ان میں سنہ 1974 کا بلوچستان فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ، اس قانون کے تحت جنگلی حیات کے شکار، تجارت اور ان کے مسکن کی تباہی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ اسی طرح 2014 میں جنگلی حیات کے قانون میں ترامیم کی گئی تاکہ عصری تقاضوں کے مطابق جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات کیے جاسکیں۔ اس میں جرمانے اور سزاؤں میں اضافہ کیا گیا، تاکہ جنگلی حیات کے تحفظ کو زیادہ موثر بنایا جاسکے۔ جنگلی حیات کے تحفظ اور قدرتی ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے نیشنل پارکس کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اور یہ پارکس جنگلی حیات کے تحفظ اور قدرتی ماحول کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ صوبے میں 14 وائلڈ لائف سینکچریز قائم کی گئی ہیں، جو جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے مخصوص علاقے ہیں۔ ان سینکچریز میں جنگلی حیات کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاتا ہے، بلوچستان میں آٹھ گیم ریزرو ایریاز قائم کیے گئے ہیں، جہاں جنگلی حیات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ محدود پیمانے پر شکار کی اجازت دی جاتی ہے۔ صوبے میں پانچ رامسر سائینس (بین الاقوامی اہمیت کی حامل آبی زمینیں) ہیں، جو آبی پرندوں اور دیگر آبی حیات کے تحفظ کے لیے اہم ہیں۔ بلوچستان جو اپنے قدرتی وسائل اور جنگلی حیات کی وجہ سے منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ تاہم اس کی حفاظت اور بقا کے لیے مسلسل اور کاہن کوششوں کی ضرورت ہے۔ جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے قانونی اقدامات، مقامی اور بین الاقوامی تعاون، اور عوامی آگاہی کی مہمات کو مزید پائیدار بنانے کی ضرورت ہے، تاکہ بلوچستان کا یہ قدرتی ورثہ آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رہ سکے۔ حکومت بلوچستان اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے اقدامات قابل تعریف ہیں، لیکن مزید بہتری اور وسعت کی ضرورت ہے، تاکہ حیاتیاتی تنوع کو مکمل طور پر محفوظ بنایا جاسکے۔ اہم اقدامات جو کہ جنگلی حیات کے تحفظ میں کارگر ثابت ہوسکتی ہیں ان میں غیر قانونی شکار کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں، ماحول دوست طرز زندگی اپنائیں جس میں پلاسٹک کے پولیتھین بیگز کا استعمال پر قدغن لگانے اور قدرتی وسائل کا استعمال احتیاط سے کرنے، جنگلی حیات کے مسکن کو بہتر بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگائیں، جنگلات و جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے والنٹیر زکی پزیرائی کریں اور انکے ساتھ تعاون کریں، اپنے طور پر لوگوں کو آگاہی دیں، عالمی یوم تحفظ جنگلی حیات ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جنگلی حیات کی حفاظت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان جیسے متنوع علاقے میں یہ ذمہ داری اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اقدامات سے جنگلی حیات کے تحفظ میں بھرپور کردار ادا کریں، تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس قدرتی ورثے سے لطف اندوز ہو سکیں۔ جنگلی حیات کے بغیر ہمارا ماحولیاتی نظام ادھورا ہے اور اس کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے ہی ممکن ہے۔

CamScanner